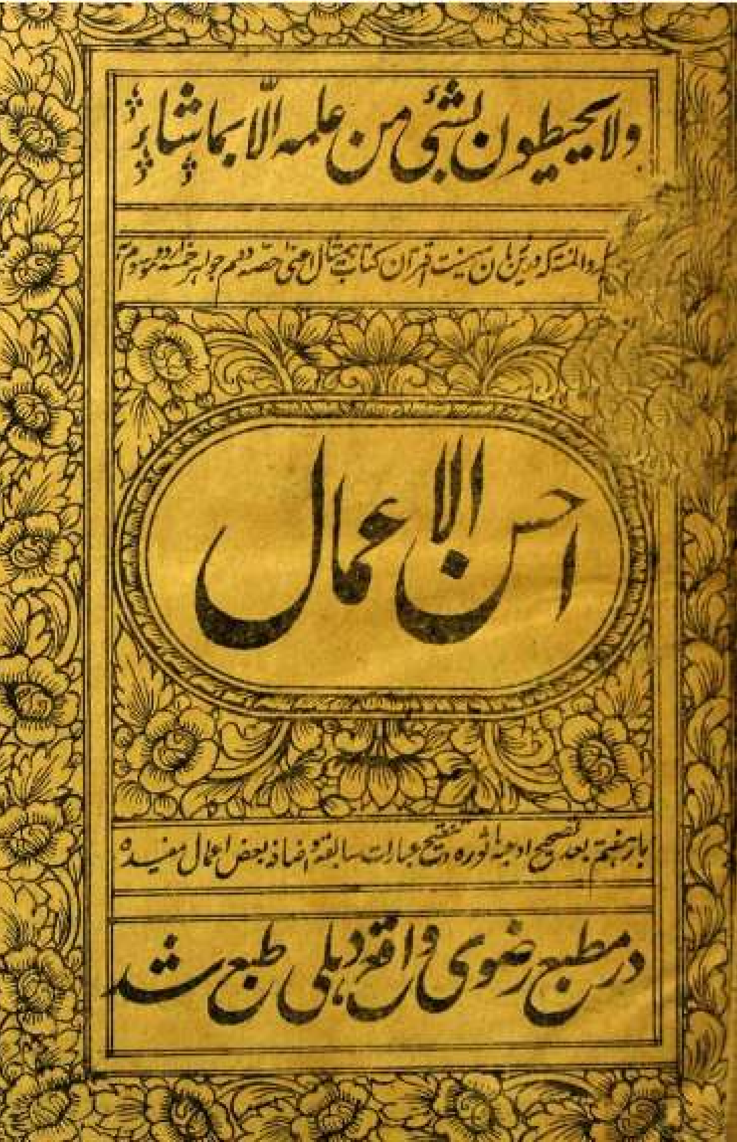

ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء
در استدراک و تبیین زینت قرآن کتاب جمال الحسنی حصه دوم جواهر خمسه موسوم
احسن الاعمال
بار پنجم بعد تصحیح ادعیه ماثوره و تنقیح عبارات سابقه و اضافه بعض اعمال مفیده
در مطبع رضوی واقع دهلی طبع شد

ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء

والسنۃ کہ در بیان ہیئت قرآن کتاب مستطاب عملی حصہ دوم جواہر خمسہ موسوم

احسن الاعمال

بار پنجم بعد تصحیح ادعیہ و ترمیم عبارات سابقہ و اضافہ بعض اعمال مفیدہ

در مطبع رضوی واقع دہلی طبع شد

فہرست مضامین کتاب ہذا

باب اول عملیات میں

باب دوم علم اعداد و نقوش میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

اما بعد بیچارہ ازمن سید میر حسن ہاشم مطیع رضوی دہلی شائقان نقش ہائے اعمال کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ کتاب گنج جواہر خمسہ مطبوعہ سابق کہ جوہر چہارم و پنجم میں جو اکثر اعمال و نقوش مجرب اور کتابوں سے منتخب کر کے الحاق کئے تھے اب وہ حسب فرمائش چند احباب بطبع حصہ دوم کتاب سے صرف علیحدہ کر دیئے گئے اور نام اسکا احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ رکھا اور جو جواہر باقی ماندہ کا رہ گیا کچھ تو شامل کتاب کر دیا گیا اور کچھ فوائد حسینیہ حصہ سوم میں بطور تکملہ درج کیا امید کہ جو صاحب ان ہر سہ حصص کو پڑہیں اور فائدہ اوٹھائیں اس عاجز کو دعائے خیر سے نہ بھولیں و اللہ المستعان علیہ التکلان

باب اول اعمال و افسون کے بیان مین، اعمال برائے درد سر و چشم و دندان

وغیرہ جسکے سر میں درد ہو تو اوس جگہ کو پکڑ کر سات بار یہ پڑھکر دم کرے یا کاغذ پر لکھکر موضع درد پر باندھے خدا چاہے آرام ہو جاوے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔ یا مُدْخِلُ

ایضاً اگر یاد و شقاب ایکسانس میں چودہ بار پڑھکر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے ایضاً اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا زعفران گہسکر کاغذ پر لکھے اور سر پر باندھے درد جاتا رہے دیگر درد شقیقہ یعنی آدہ سیسی کیواسطے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ گیارہ بار پڑھکر دم کرے اور پانچ کیلیں اور سات تیلیاں جہاڑو کی سر سے چہوا کر تیلیاں کنوئیں میں ڈالدے اور کیلیں کنوئے کی منڈیر پر یعنی دیوار میں گاڑ دے دیگر یا مُسَخِّرُ وَالْمُطَاعُ کاغذ پر لکھکر تین بار ایک درخت میں چپکا دے جس جگہ یعنی درد ہو موافق ربع

ذیل کے اوس حرف پر کیل ٹہونکے اور اوسوقت مریض سے وعدہ کرلے گر وعدہ کم ہو جب تک وعدہ پورا نہ ہو درد ہرگز نہ ہوگا **رباعی** درد سر و یا بزنی دندان بیبین و بیم باد حلق زن باسے ہمنشین و بیم سر درمین زن درد او گوش * بہر تپ و طاہرن فارغ نشین **ایضاً** شاہ ولی رحمۃ اللہ نے لکھا ہو کہ مین نے والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تیرے پاس کوئی دانت یا سر کے درد والا آئے یا اوسے ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا ٹھیکری پاک لیکر اوسپر ریت بچھا کر کیل سے ابجد ہوز حطی لکھا اور کیل کو حرف الف پر زور سے دابے اور ایکبار سورہ فاتحہ پڑہے درد والا اپنی انگلی درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے اور پھر اوس سے پوچھے کہ تجھکو آرام ہو گیا اگر آرام ہو گیا ہو تو فہو المراد نہیں تو کیل دوسرے حرف بے کی طرف نقل کرے اور دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھکر پوچھے اگر آرام نہوا ہو تو کیل جیم کیطرف نقل کرے اور تین بار الحمد پڑہے اسیطرح ہر حرف کیل پر دباتا جاوے اور سورہ فاتحہ ہر بار زیادہ کرتا جاوے آخر حروف تک پہونچیگا کہ آرام ہو جاویگا **دیگر** برائے درد چشم جزری نے حصن حصین میں لکھا ہو کہ آشوب چشم والا یہ دعا پڑھکر دم کرے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ **دیگر** جزری نے لکھا ہو کہ جسکے درد ہو تو درد کی جگہ پر اپنا داہنا ہاتھ رکھکر یہ دعا سات بار پڑہے ہر بار پڑھکر ہاتھ اوٹہالے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا **دیگر** برائے درد شکم درد پاچا ہے کہ کلمات لَنَا لَكَ لَكَ حَقًّا لَنَا زمین پر لکھکر موضع درد کو ہاتھ سے پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے کلمہ اول پر زور چاقو سے کاٹے اگر درد جاتا رہے تو چھوڑ دے ورنہ پھر موضع درد کو پکڑے اور کلمہ دوم میں پھر کلمہ سوم میں چاقو مارے خدا چاہے درد جاتا رہیگا **دیگر** برائے دفع چیچک حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے لکھا ہو کہ مین نے اپنے والد ماجد سے سُنا کہ فرماتے تھے جب بیماری چیچک کی ظاہر ہو تو نیلا سوت لیکر سورہ رحمن پڑہے اور جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پر پیچ کر لگاوے اور دم کرے پھر چیچک والے کے گلے میں ڈالدے ایضاً اگر آیۃ سلام قولا
من رب رحیم الخ کیسن دانہ گیہون پر ایکبار پڑھکر ہر دانہ پر دم کرے اور بچہ کو کہلاوے اگر بچہ شیر خوار
ہو تو دانہ باجرہ پر پڑھکر کہلاوے انشاء اللہ چیچک نہو **دیگر برائے دفع خلل سان** سات دانہ مرچ
سیاہ پر یہ اسماء سات سات بار جُدا جُدا پڑھکر دم کرے اور پہلے اول و آخر درود شریف ایکبار پڑھے
اور بچہ کو ایک ایک دانہ روز کہلاوے انشاء اللہ آرام ہوجائیگا اسماء یہ ہیں یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل
یا عزرائیل یا دردائیل یا دحمائیل یا سنکفیل بحق یا بدوح **ایضاً** اگر اس آیت کو
سفید مرغ کے خون سے لکھکر کمر میں باندھے خلل سان جاتا رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم وکفی
باللہ ایاک نعبد وایاک نستعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انہ من سلیمان
وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین ۔ قال عفریت من الجن انا
اٰتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ لقوی امین **دیگر برائے ڈبہ طفلان** یعنی پسلی کا
آزار اور سنگلی آزار اور یہ مرض بچون کو مثل ضیق النفس کے ہوتا ہو علامت اسکی یہ ہے کہ پسلی میں
گڑھا پڑتا ہے اور سانس متواتر چلتا ہے ۔ پس اسوقت چاہئے کہ رام سرنیزہ یعنی سرکنڈہ جو
کیطرف ہو تو انگل لیکر اوس سے جہاڑے اور یہ افسون پڑھتا جاوے جب سات بار پڑھ
چکے سرکنڈہ ناپے جسقدر بڑھ گیا ہو کاٹ ڈالے بعدہ پھر جہاڑے اور ناپے غرض جب تک
بڑھے کاٹتا رہے خدا چاہے آرام ہوجاگا ۔ افسون یہ ہے ۔ نو انگل کا سرکنڈہ کا نون دس
انگل ہوجائے ڈبہ جہاڑون پانی پت کو جائی دُہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی ۔
اعمال برائے دفع نظر بد گفتار دوم ۔ چشم زخم انسان وحیوان و بہوت و پری جاننا
چاہئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ خدا تعالے نے بعضے آدمیون کی آنکھون میں رکھا
ہے کہ جیسا بچہو کا ڈنک اور سانپ کی زبان زہردار ہے اسی طرح آدمیون کی

ایضاً
برائے خلل سان
ایضاً
برائے ڈبہ طفلان
برائے دفع نظر

آنکھ میں زہر ہے اور یہ نجانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے بلکہ بعض اوقات اپنی بھی نظر لگ جاتی
ہے چنانچہ اسکا علاج حق تعالی نے اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان
دُرفشان سے بیان فرمایا تاکہ خلقت کو فایدہ ہو ۔ چنانچہ حسن بصری رح نے کہا ہے کہ اگر
کوئی اپنے مال یا اولاد پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون والقلم کے
آخر میں ہے تین بار پڑھکر دم کر دیا کرے وان یکاد الذین کفروا تا آخر سورہ **ایضاً**
شاہ ولی اللہ رح نے قول الجمیل میں لکھا ہے جس لڑکے کو نظر لگانیوالی عورت نظر لگاوے
جسکو ڈائن یعنی بیتہائی کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری یا چاقو سے زمین پر کھینچے پھر آیۃ الکرسی
اور ان تین آیتون کو پڑھتے ہوئے چھری کو گنڈل کے اندر گاڑ دے اور کہے کہ میں نے چھری
گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل میں پھر اوسکو ڈھانپ دے رکابی کے نیچے وہ آیتیں یہ ہیں
وقل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا ۔ ویحق اللہ الحق بکلماتہ
ولو کرہ المجرمون ۔ ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ ویقطع دابر الکافرین لیحق الحق
ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون ۔ ویمح اللہ الباطل ویحق الحق بکلماتہ انہ علیم
بذات الصدور ۔ بعدہ دعا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان وھامۃ
ومن کل عین لامۃ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا کفیل فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم
ایضاً اگر نظر لگانے والی یا جادوگر کو کہے او فلانے اور اسکا نام لیکر کہے جو نظر لگائی کر
تو اسکا اثر باطل ہوجائیگا **ایضاً** اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب نظر لگانا او نظر کا لگنے
والا ثابت ہوجاوے تو اوسکے منہ اور دونون ہاتھ اور پاؤن اور شرمگاہ ایک برتن
میں دہو کر اوس پانیکو اوس پر چھڑکے جسکو نظر لگی ہو اوسیدم اچھا ہوجائیگا او
یہ امام مالک رح نے موطا میں روایت کی ہے **ایضاً** اور انہی کتاب قول الجمیل

ایضاً
ایضاً
ایضاً

میں لکھا ہے کہ صحیح مسلم میں مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگنا

ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی اگر کوئی تم میں سے دہلاو تو دہو دو

یعنے اگر کوئی دفع نظر کے واسطے درخواست کرے کہ مونھ وغیرہ دہو دیجیے تو دہو دینا

چاہئے کہ شاید تمہاری ہی نظر لگ گئی ہو اسکا برا ماننا نہیں چاہئے اور روایت ہے کہ حضرت

عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا تو فرمایا کہ اوسکی تھوڑی میں کالا ٹیکا

نظر

لگا دو تاکہ اوسکو نظر نہ لگے **ایضاً** یہی شاہ ولی اللہ رح نے لکھا ہے کہ ایک پاک تاگہ مین

ہاتھ ناپ کر نظر زدہ کے پاس کہے اور عزیمت پڑھکر نظر زدہ پر پھونکتا ہے پھر دوبارہ پڑھے

اور تاگا ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاے یا کم ہوجاوے تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے پس

عزیمت نظر

تین بار کرنا چاہئے نظر جاتی رہیگی **طریقہ عزیمت کا یہ ہے** کہ اول بسم اللہ و لا

قوۃ الا باللہ تین بار۔ اور سورہ فاتحہ تین بار پڑھکر یہ عزیمت پڑھے اور بجاے فلان

بن فلان کے نام نظر زدہ کا اور اسکی ماں کا لیوے عزمت علیک ایتھا العین التی

فی فلان بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ بعزیمۃ اللہ وبنور عظمۃ وجہ اللہ یجری

بہ القلم من عبد اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ والہ

وسلم عزمت علیک ایتھا العین التی فی فلان ابن فلانۃ بحق اشراھیا براھیا

ادونا اثمات الاذای عزمت علیکا ایتھا العین التی فی فلان ابن فلانۃ

بحق شمہت بمہت انمہت یا منطاع النجا یا الذی لا یخفی علیہ الارض ولا السماء

اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانۃ کما اخرج اللہ یوسف من الضیق وجعل

لیوسف فی الجب طریقا فالا فانت بریئ من اللہ تعالی واللہ تعالی بریئ منک

اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانۃ بالف الف قل ھو اللہ احد اخرجی یا نفس

السوء بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وننزل من القران ما ھو شفاء ورحمۃ

للمؤمنین ولو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ

الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم

نظر

ایضاً اگر یہ حرز لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ تعالی علی محمد وآلہ وصحبہ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ

من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ تحصنت بحصن الف الف لا

نظر

حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم **ایضاً** کتاب مفتاح الرشاد میں لکھا ہے کہ اگر

کسی کو نظر بد لگ جاوے یہ افسون پڑھے اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا

بسم ہ کہے قم باذن اللہ اور کسی جانور کو نظر بد ہوگئی ہو چار بار سوراخ

بینی طرف راست اور تین بار طرف چپ میں پھونکے اور کہے لا باس اذھب

بخار کا عمل

الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت **عمل برائے دفع**

تپ یعنی بخار اگر اس افسون کو لکھکر مریض کے بازو پر باندہے بخار جاتا رہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل

اللحم وتشرب الدم وتھشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان

کنت مؤمنۃ فبحق محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم

وان کنت یھودیۃ فبحق موسی الکلیم علیہ السلام وان

کنت نصرانیۃ فبحق المسیح عیسی ابن مریم علیھما

السلام ان لا تاکلی لفلان ابن فلانۃ لحما ولا

تشریف لے دونو او لا قسمی لا عظمی و نتعوذی عنه الذین تخذ مع الله الہا اخر لا اله الا هو العزیز الحکیم و الا فانت بریئة من البریع و الله بری منک و حسبنا الله و نعم الوکیل و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم و صلی الله علی سیدنا محمد و آله و صحبه اجمعین

امر مسلمہ زبان عرب مین تپ کی کنیت ہو اور بجا فلان بن فلان مریض یا اسکی مان کا نام لکھے

ایضاً سورہ مجادلہ ہر روز تین بار روکے بعد پڑہکر بخار والے پر دم کرے ایضاً جاڑیکے بخار کیواسطے سالم پان پر جسکو قینچی یا چاقو یا قسم لوہے سے نہ لگا ہو سورہ فاتحہ لکھکر قبل بخار کے مریض کو کہلا دے ایضاً حدیث شریف مین آیا ہے کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا پڑہکر دم کرے بسم الله الکبیر اعوذ بالله العظیم من شر کل عرق نعار و من شر حر النار ایضاً اگر بیری کی لکڑی پر یا نار کونی بردا و سلاما لکھکر روزانہ اسایش جو باری کا دن ہو اور بخار چڑہے بیل سوت مین باندھکر گلے مین ڈالے انشاء الله تعالی دو سرے دن بخار نہ چڑھے مجرب ہے ایضاً اگر کسیکو تپ لرزہ ہو وے تو بیل کے تین پتون پر یہ دعا لکھکر ایک ساعت کے بعد چباوے تین دن مین انشاء الله آرام ہو یا مخیثا یا شفو فاو یا شعیبا برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر جسکو تیسرے دن کا بخار آتا ہو تو ایک ولی کا پہوہ لیکر اوپر سات بار لکھکر پڑہے اور وہ تین گہڑی پیشتر بخار چڑہنے سے دا ہنے پیر رکہے پہر دوسرے پہر چہ بار پڑہکر با ئین کا ہین وے انشاء الله تعالی بخار نہ آوے دیگر اگر یہ بخار آتا ہو تو بیل کے سات پتون پر یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم لکھے اور دیکھا جاے وہ مریض ہر ایک پتو کو بعد ایک گہڑی کے چابے اور ڈالدے طرف سر کے پیچھے پانو پر پہینکے دو سرا نیا اسیطرح بخار کے چڑہنے تک استعمال کرتا رہے بیس جاتا رہیگا بخار تین بار کرنے سے یہ ترکیب مولوی رمضان صاحب نے اپنی مجربات سے لکھی ہے دیگر یہ ہے مرغ یعنی مرگی سفید یا سیاہ مرغ کے خون سے تیسکیفیکہم الله وهو السمیع العلیم کاغذ پر لکھکر گلے

مین باندھے ورنج چار حضرت غوث ثقلین محی الدین عبد القادر جیلانی کی کتاب سے لکھا کر یہ کردے ایضاً جوکوئی مرگی والے کے پاس ہو تو کہے یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مقہور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصر غیر منتصر یا شاهد غیر شهید سبحانک یا لا اله الا انت خلصنا من النار ایضاً قول الجمیل مین دفع مرگی کے لئے لکہا ہو کہ تانبے کا پترہ لیکر اسکے ایک کنارہ پر اول ساعت یکشنبہ کو یا قہار انت الذی لا یطاق انتقامه اور دوسرے کنارہ پر یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطانه یا مذل لکھکر گلے مین ڈالے ایضاً دفع صرع تین بار دا ہنے کان مین و تین بار بائین کان مین یہ کہے کہ عبد القدوس دعا کرے ایضاً اگر تین بار مرگی آتی ہو تو یہ نقش لکھکر داہنے بازو پر باندھے طیوش مریوش تبوش بادالسار و حامشتر اور اسکو بائین بازو پر باندہے اخرج اخرج وا اعوذ بالله من شر ام الصبیان و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم مریض کے گلے مین باندہے یا من حنان منان و صلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین ایضاً یہ تعویذ گلے مین باندہے جلیوش مدیوش اذ یوش مدعوش مرطوش سوش سلولایش و ہادام و حاصوت سوناس فالله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا کفیل فسیکفیکهم الله و هو السمیع العلیم

اعمال دیوانہ گتّے کے کاٹنے کے

قول الجمیل مین لکہا ہے جسکو دیوانہ کتا کاٹے تو ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر چالیس روز کہلائے انشاء الله زہر اثر نہ کرے انهم یکیدون کیدا و اکید کیدا فمهل الکافرین امهلهم رویدا ایضاً اگر سگ گزیدہ کو کیڑے کے عرق پر اکتالیس بار سورہ اخلاص دم کرکے پانچ تولہ پلا دے فائدہ ہوجاوے ایضاً زہر سگ گزیدہ کا زبان پشتو مین ایک سنگ قندہاری سے یہ منتر سات بار پڑہکر پھونکے منتر یہ ہے دبعهاده خدائی ده دروهاده رسولده خدلعده احمد و محمد ده خدا و محمد بان

خداوہ میجین یا بادہ **عمل** مار گزیدہ کا مسلم نے ابی سعید خدری سے روایت کی ہے کہ کئی صحابی ایک
مکان پر گئے ہوئے تھے اتفاقاً وہاں کے سردار کو سانپ کاٹ گیا اون لوگون نے صحابہ کرام سے کہا کہ علاج
کیجئے صحابہ نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب اچھا ہوگا تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کئی بکریان دینے کا اقرار کیا
بعدہ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دی معاً وہ اچھا ہو گیا **ایضاً** مار گزیدہ کی پیشانی پر جب
جو شخص مار گزیدہ کے پاس آئے اوسکی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار رکھے اور یہ دعا پڑھے اول
آخر درود شریف تین بار قَالَ اَلْقِهَا یَا مُوْسٰی فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی **ایضاً** عمل حضرت
شیخ زکی الدین صاحب ولد بابا فرید گنجشکر سے پہونچا ہے ادرع هوا هند کے معتلہ
قطعغصنع بحق شاہ نوری پنڈاوی ہر روز یا مہینے مین ایکبار جو شخص اوسکو لکہا ہے یا پڑھا
کہے اوسکو سانپ ہرگز نہ کاٹیگا مجرب ہے **ایضاً** ایک شخص نے شاہ غیاث الدین صاحب دہلوی
سے پوچھا کہ میرے گہر مین سانپ اکثر نکلتے ہین اور مین خائف رہتا ہون فرمایا سوتے وقت
سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ پڑھ لیا کر پس ایک دن اوسنے دیکہا کہ پلنگ کے نیچے سانپ مرا پڑا ہے
ایضاً بچہو کے کاٹے ہوئے کا علاج ابن ابی شیبہ کی مسند مین عبد الغفور سے روایت ہے کہ آنحضرت
کی او نگلی مین نماز کے اندر ایک بچہو نے ڈنک مارا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا لعنت کرے اللہ
بچہو کو کہ نبی کو چہوڑا نہ دوسرے کو پہر ایک برتن مین نمک پانی مین گہولکر او نگلی اوسمین رکہی پہر قل
ہو اللہ اور معوذتین پڑہنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعض روایت مین سورہ فاتحہ کو بہی لکہا
علاج لکہا ہے **عقرب گزیدہ** بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ مجکو
بچہو کاٹا ہے آپنے فرمایا کہ اوسکو کیا کرو اور نفع لوگون کو پہنچایا کرو منتر ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرَنِيَّةٌ
مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطَا کی اور پڑہکر دم کرے **برائے دفع وبا** بعضی حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون یعنی وبا ایک عذاب ہے کہ بہیجا گیا اوپر گروہ بنی اسرائیل کے

اور او پر اون کے جو تم سے پہلے تھے پہر جب سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر تو وہان مت جاؤ اور جو اوس
زمین پر جہان تم رہتے ہو واقع ہو تو وہان سے بہاگو نہیں اور کہا ہے کہ جو شخص وبا سے مرجاتا ہے
درجہ شہادت کا پاتا ہے پس ایام وبا مین سبحان اللہ عدد وہ کثرت سے پڑہنا چاہئے **ایضاً** عمل حضرت
شاہ تراب علی برائے حفاظت از وبا ہر روز سات بار بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ
الْوَلَاءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالْفَنَاءَ
وَالْقَحْطَ وَالسَّقَمَ وَالْبَلَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَحُسَیْنِ شَهِیْدِ دَشْتِ کَرْبَلَا یَا دَیَّانُ یَا دَیَّانُ یَا دَیَّانُ **ایضاً برائے دفع وبا**
یہ عمل بہت مجرب ہے صبح و شام سات بار پڑھکر گہر مین چارون طرف پہونکے اگر یہ وہان ہرگز
وبا نہین آویگی عمل یہ ہے عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا جا وبا محمد سے گہر آیا **ایضاً** اگر ایام وبا
مین اسکو مکان کے دروازہ پر لگاوے وہ مکان محفوظ رہیگا لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ
الْحَاطِمَةَ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ **برای دفع جنون** صاحب اتقان نے ابی
بن کعب سے نقل کیا ہے کہ ایک روز مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تہا کہ اتنے مین ایک
اعرابی آیا اور کہا یا رسول اللہ میرے بہائی کو جنون ہو گیا ہے فرمایا اوسکو میرے پاس پکڑ لا پس وہ
اوسکو لایا حضرت نے اوسکو روبرو بیٹھا کر سورہ فاتحہ کو پڑھا اور چار آیتہ اول سورہ بقر کی مفلحون
تک اس پارہ سیقول کے تیسرے رکوع سے آیہ والٰهکم اله واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر سورہ بقر کی
اور ایک آیتہ سورہ آل عمران کی شهد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیتہ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک
اور ایک آیتہ سورہ مومنین کی فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ اور ایک آیتہ سورہ جن کی وَاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتین اول صافات کی عَذَابٌ وَّاصِبٌ تک اور
تین آیتین آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھکر پہونکین پس کہڑا ہو گیا اور اچہا ہو گیا وہ

[illegible]

ہو تو چاہیے کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر کھینچے اور بہاکر پھوڑی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے بسم اللہ
تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا ہر روز یوں ہی کرے بحکم خدا اچھا ہو جاویگا
دیگر برائے نار سلا ایک پھوڑا ہے جو آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور اس میں چیونٹیاں سے
پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں پس چاہیے کہ منتر بالا کو ایک لکڑی پر پڑھکر سر کے [illegible]
اور اس پھوڑے پر لگاوے دیگر برائے دفع کنٹھ مالا جسکی گردن میں ہو تو ایک چمڑے کا تسمہ
مریض کے قد کے موافق لیکر اکتالیس گرہ دیکر یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اعوذ بعزۃ اللہ و عز اللہ و عظمۃ اللہ و برہان اللہ و سلطان اللہ و کنف اللہ و جوار
اللہ و امان اللہ و حزب اللہ و صنع اللہ و کبریاء اللہ و نظر اللہ و بہاء اللہ و جلال اللہ
و کمال اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد دیگر برائے [illegible]
دعا کو سات بار روز پڑھے اور اشارہ کرتا جاوے پڑھتے وقت جگہ پر دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم بسم اللہ العظیم الحلیم الکریم
الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ و قدرتہ و سلطانہ ایتھا الحمۃ جاءتک
جنود من السماء و قال سلیمان ایتھا الریح اجیبی داعی اللہ فمن مجیب داعی اللہ
فمالہ من ملجا یوم مالہ من ظہیر بسم اللہ و بالثناء الطیب علیہ اللہ یکفیک و
اللہ یشفیک من کل داء یؤذیک و من کل آفۃ تعتریک لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین و سلم
تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر برائے [illegible] منقول ہے
کہ خنازیر ایک بیماری ہے کہ بچون کو اکثر ہوتی ہے اور وہ ہزار طرح کی ہوتی ہو لکھا ہے

کے واسطے یہ دعا اور دو آیتیں فایدہ کرتی ہیں [illegible]
سلام علی موسی و ہارون سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین اخرج باذن الرحمن یا [illegible]
یا دا اخرج باذن الرحمن یا شبیۃ یا دا اخرج باذن الرحمن یا سفید یا دا اخرج باذن الرحمن
یا زرد یا دا اخرج باذن الرحمن یا سبز یا دا اخرج باذن الرحمن یا خام یا دا اخرج باذن الرحمن
یا پلید یا دا اخرج باذن الرحمن یا ہفت رنگ یا دا اخرج باذن الرحمن یا ہمہ یا دا [illegible]
وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا و بحرمت
جلالہ و جمالہ و کبریائہ اخرج باذن الرحمن و بحرمت توریت موسی و انجیل عیسی
و زبور داؤد و فرقان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و بحرمت طہ و یس
دفع شو بفرمان خدای تعالی و بحرمت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق اعوذ بکلمات
اللہ التامات من شر ما خلق و من شر ہامۃ و کل عین لامۃ بحق اہیا اشراہیا
ادونی اصباؤت یا غافر یا غفور یا غفار دفع شو بفرمان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
برحمتک یا ارحم الراحمین پس کاغذ پر لکھکر بچے کے گلے میں باندھ دے اور صبح کو تین بار یہ عمل دم کرتا
رہے چالیس روز میں انشاء اللہ تعالی فایدہ ہو دیگر اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہو تو اسکے گلے میں یہ دعا
لکھکر ڈالے یا نیخ منیخا فلا صوت اور اسکی تاثیر ہے کہ جو کوئی اس تعویذ کو پاس رکھے
تیر وغیرہ اوسپر اثر نکریگا چنانچہ مولوی رمضان صاحب اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص کو
یہ لکھکر دیا وہ کسی معرکہ میں گیا تو پندرہ سولہ تیر اوسپر لگے مگر کچھ بھی اثر نکیا عمل برائے زن عقیمہ یعنی بانجھ
عورت کیلئے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھو اور عورت کے گلے میں ڈالو و لو ان قرآنا
سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا
ایضا اگر چاہے لوگون پر سات بار اس آیت شریف کو پڑھے اور بعد فراغ حیض کے صحبت کے وقت

من احدٍ من بعدہٖ انہ کان حلیما غفورا **ایضاً** برآ درد زہ جس عورت کو جننے کے وقت
درد شدید ہو اور بچہ نہ جنا ہو تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھکر پاک کپڑے میں لپیٹ کر اوسکی بائیں ران میں
باندھے والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربہا وحقت اھیا اشراھیا **ف** کلوا اھیا
اشراھیا جناب موسیٰ کی دعا ہے معنی یہ ہیں اے زندہ قبل ہر چیز کے اور اے زندہ بعد ہر چیز کے
ایضاً برآ درد زہ کتاب لطائف الاسرار میں لکھا ہے کہ یہ آیت ربانی کاغذ پر لکھکر کمر میں باندھو
انشاء اللہ فوراً بچہ ہوگا کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰہا بسم اللہ الرحمن
الرحیم اذا السماء انشقت واذنت لربہا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت
لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی
بین یدیہ وتفصیل کل شیء وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون ○ اللہم یا خالق النفس من
النفس یا ارحم الراحمین **ایضاً** اگر اسم یا اغنی بقلم جلی لکھکر حاملہ کے روبرو رکھیں تو فوراً بچہ ہو
دیگر جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ کالی مرچ پر روز دوشنبہ دوپہر کے وقت چالیس بار
سورۃ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف اول آخر پڑھکر دم کرتا رہے پھر اوسکو ہر روز حمل کے دنوں میں
اُس عورت کو کھلایا کرے **دیگر** جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو قبل تین مہینے حمل کے ہرن کی
جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اور عورت کی کمر میں باندھو خدا چاہے لڑکا ہو۔
اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار عالم
الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال۔ یا زکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من
قبل سمیا۔ بحق مریم وعیسیٰ ھب لنا صالحا طویل العمر بحق محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ○
برحمتک یا ارحم الراحمین **ایضاً** جو عورت لڑکا نہ جنتی ہو وہ اوسکو پیٹ پر گول لکیر کھینچ کر
پھر یہ ساتھ یا متین لکھے **دیگر** اگر دودھ نہ اترے تو یہ آیت کاغذ پر لکھکر ایک عورت کے گلے

میں ڈالے اور ایک پیالی میں گھول کر ہفتہ بھر پلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم وذللناہا لہم فمنہا
رکوبہم ومنہا یاکلون ولہم فیہا منافع ومشارب افلا یشکرون **ایضاً** سورۃ حج
یا سورۃ یٰسین ایک غذا پر زعفران سے لکھکر پلائے دودھ بہت ہو **عمل برای عنت وعدم قدرت**
بر جماع یعنی جو شخص نامرد ہو یا بند کر دیا گیا ہو وہ روز پان پر یہ اسم لکھکر بغیر کتھے چونے کے تو بہ شہد
اور تھوڑی سی شکر زعفران کے ساتھ کہائے انشاء اللہ مرد ہو جائے روز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا قیوم وصلی اللہ علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الٰہی بحرمت محمد وعلی وفاطمۃ
والحسن والحسین ان تعافینی من العنۃ وتقوینی علی الجماع الحلال وصلی
اللہ علی محمد واصحابہ اجمعین روز دوسرے روز ختم عشق یا صمد یا فرد یا ذوالجلال و
الاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ان تعافینی من العنۃ وتقوینی
علی الجماع وصلی اللہ علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین **برای حبس بول** اگر کسیکا پیشاب
بند ہوگیا ہو تو یہ آیہ شریفہ لکھکر مریض کے شکم پر باندھے اور دوسری کو پلائے واذ استسقی موسیٰ
لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا **دیگر ایضاً** اگر کسیکا
پیشاب بند ہوگیا ہو یا درد گردہ یا مثانہ ہو تو یہ افسوں کاغذ پر لکھکر پلائے یا سات بار پڑھکر دم کرے ربنا اللہ
الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض واغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء من شفائک ورحمۃ
من رحمتک علی ھذا الوجع **دیگر واسطے تیزی ذہن کے** جسکو تیزی ذہن اور حفظ قرآن منظور ہو
تو شب جمعہ کو آدھی شب اول شب چار رکعت نفل پڑھے اول میں بعد از فاتحہ سورۃ یٰسین دوسری
میں سورۃ دخان اور تیسری میں الم تنزیل السجدہ اور چوتھی میں تبارک الذی بعدہ خدا کی حمد
ثنا کرے اور آنحضرت پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے اللہم ارحمنی بترک المعاصی ابدا

ما أبقيتني وأن أتكلّف ما لا يعنيني وارزقني حسن النظر فيما يرضيك عني اللهم بديع
السموات والأرض ذو الجلال والإكرام والعزة التي لا ترام أسئلك يا الله يا رحمن يا رحيم
بجلالك ونور وجهك أن تلزم قلبي حفظ كتابك كما علمتني وارزقني أن أتلوه على النحو
الذي يرضيك عني اللهم بديع السموات والأرض ذا الجلال والإكرام والعزة التي
لا ترام أسئلك يا الله يا رحمن يا رحيم بجلالك ونور وجهك أن تنور بكتابك بصري
وأن تطلق به لساني وأن تفرج به عن قلبي وأن تشرح به صدري وأن تستعمل به بدني
فإنه لا يعينني على الحق غيرك ولا يؤتيه إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم
تین جمعہ یا سات جمعہ تک پڑھنا چاہئے **ایضاً برای تیزی ذہن** چینی کی رکابی یا کاغذ پر زعفران
سے لکھکر یہ آیت سات روز تک چاٹے خدا چاہے ذہن اور حافظہ تیز ہو جائے بسم اللہ الرحمن
الرحیم رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقہوا قولی
دیگر جسکا حافظہ ناقص ہو اور قرآن بھول جانیکا خوف ہو تو صبح کے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورۂ بقر
کی پڑھ لیا کرے چار آیتیں اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی پھر قرآن نہ بھولیگا
دیگر برائے دفع بدخوابی جو کوئی سوتے وقت چونک پڑتا ہو یا اسکو نیند نہ آتی ہو اور خوف معلوم ہوتا ہو
تو یہ کلمات کہا کرے اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ و
من همزات الشياطين وان يحضرون ایضاً واسطے بدخوابی کے یہ دعا مجرب ہے اللهم غارت النجوم
وهدأت العيون وانت حي قيوم لا تأخذه سنة ولا نوم يا حي يا قيوم اهدأ
ليلي وانم عيني ف حدیث میں ہے کہ شام کو بچوں کو باہر نکلنے دیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں
دیگر جسکی آنکھ صبح کو نہ کھلتی ہو یا جس وقت اٹھنے کا ارادہ ہو اور نہ اٹھ سکتا ہو تو سوتے وقت یہ آیت پڑھکر
دعا مانگا کرے کہ فلانے وقت میری آنکھ کھل جائے ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات

آخر سورۂ کہف تک **دیگر برائے دفع ام الصبیان اطفال** یعنی جس بچہ کو سوکھا لگ گیا ہو تو سات روز تک لکھکر بچے
کو ہانڈی میں افیون قند سیاہ پر پڑھکر بچہ کو کھلاوے اور لقوہ و مرض خنازیر و بواسیر قسام وغیرہ کیلئے اگر
پانی پر سات بار پڑھکر مریض کے منہ پر مارا کرے انشاء اللہ فائدہ ہوگا افسون یہ ہے افغونوا تعبونا آب روم
نبت شہ محمد رسول اللہ زد دیا برقت تو تیز نا پیدا شود حق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ **دیگر برائے**
اطفال جن کا کو لکھکر گلے میں باندھو بسم اللہ الرحمن الرحیم ام حسبت ان اصحب الکہف والرقیم کانوا
من آیتنا عجبا قل کونوا حجارۃ او حدیدا او خلقا مما یکبر فی صدورکم بسم اللہ وبالله
والامر من الله والفرج من الله ولا يعتدى على امر الله يا ارحم الراحمين **دیگر برائے**
کشادن نصیب عوران اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو یہ آیت شریف لکھکر اسکے
گلے میں باندھے اور بعد ہر نماز کے پڑھا کرے بسم الله الرحمن الرحيم نصر من الله ونصرك الله نصرا عزيزا انصر حق الله
وفتح قريب وبشر المؤمنين ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح انا فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك
الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما وينصرك
الله نصرا عزيزا هو الذي انزل السكينة عليهم واثابهم فتحا قريبا وعنده مفاتح الغيب لا
يعلمها الا هو وفتحت السماء فكانت ابوابا اذا جاء نصر الله والفتح وهو ما اعلم برحمتك
يا ارحم الراحمين **برای دفع سرخی بدن** اگر کسیکا بدن سرخ ہو جاوے تو یہ تعویذ لکھکر
بازو پر باندھے اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وبارك وسلم بسم الله العظيم الحليم الكريم
الرحمن الرحيم رب العرش العظيم بعزة الله وقدرته وسلطانه اشفها الروح ... داعي
الله تعالى ... بسم الله وبالله والطيب على الله
يكفيك من كل داء يؤذيك ومن كل فتنة تعتريك لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم
وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين وسلم تسليما

کثیرًا کثیرًا برحمتک یا ارحم الراحمین برائے دفع جادو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابی ابن کعب نے
روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو قرآن آیتوں کو پڑھکر بیمار پر دم کرے انشاء اللہ شفا ہو آیۂ سورہ
یونس کی فلما القوا سے المجرمون تک اور آیۂ سورہ اعراف کی فوقع الحق سے رب موسیٰ وھارون تک
اور ایک آیۂ سورہ طٰہٰ کی انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی ایضاً شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے
ہیں کہ میں نے اپنے والد بزرگ سے سنا کہ تینتیس آیتیں جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چور درندے اور دشمن
شر سے محفوظ رکھتی ہیں چار آیتیں سورہ بقر کی اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں
آخر سورہ بقر کی للہ ما فی السمٰوٰت سے آخر تک تین آیتیں سورہ اعراف کی ان ربکم سے محسنین تک اور سورہ بنی
اسرائیل کی پچھلی آیت قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن آخر تک اور دس آیتیں صافات کی لازب تک اور سورہ
سورہ رحمٰن کی یا معشر الجن سے فلا تنتصران تک اور آخر سورہ حشر لو انزلنا سے آخر تک اور سورہ
جن کی قل اوحی سے علی اللہ شططا تک ان آیات پر سورہ فاتحہ اور چاروں قل زیادہ کیے جاتے ہیں

ایضاً عمل بجری برائے سحر و جادو فرمودہ حضرت حافظ عبد العزیز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
پڑھکر پانی پر دم کرکے مسحور کو پلاوے اکیس دن میں انشاء اللہ فائدہ ہو جاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہم
صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بجری بجری کو ادہ بجری ناہوں سون دو بجری
بجری جا بجری سب جگ سنگ سون جادو دو جا جو تو جادو پہر کرتے اشٹ شٹ دہ ان کا
دہان پر جا جو کرے سو سر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وننزل من القرآن ما ھو
شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا **دیگر برائے دفع جمیع امراض** یعنی
حدیث میں آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرئیل یہ منتر پڑھا کرتے بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم ارقیک من کل شیء یؤذیک ومن کل عین او حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ
ارقیک **ایضاً** شاہ ولی اللہ صاحب لکھا ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد سے کچھ آیتیں

قرآن شریف کی کہ جنکو آیات شفا کہتے ہیں ہر مرض کے لئے سفید چینی کے برتن میں لکھکر
مریض کو پلاوے (۱) ویشف صدور قوم مؤمنین (۲) وشفاء لما فی الصدور (۳) یخرج من
بطونہا (۴) شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس (۵) وننزل من القرآن ما ھو شفاء
ورحمۃ للمؤمنین (۶) واذا مرضت فھو یشفین (۷) قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء
ایضاً برائے مایوس العلاج جس بیمار کو مرض سے فرصت نہ ہوتی ہو تو چینی کی رکابی میں سورہ فاتحہ لکھکر چالیس
دن تک پلاوے خدا چاہے مرض سے فرصت پاوے یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ **دیگر برائے**
دفع جملہ بلاہا حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جب مجھپر سختی یا تکلیف ہوتی
تو کہتے جبرئیل علیہ السلام یا محمد کہا کرو توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی
لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا
جس بیمار پر سورہ انعام لکھکر پڑھے شفا ہو **دیگر برائے دفع شر بیماریہا** اگر کسی بیمار کو دیکھکر یہ دعا پڑھے
تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بیماری اوسپر نہ ہوگی اللہم انی اعوذ بک الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک
بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا **اعمال آسیب وغیرہ یعنی جن بھوت اتارنے اور**
اوسکو پکڑنے اور جلانے کا بیان میں آسیب وغیرہ کا نہیں یہ آیت سات بار پڑھو ولقد
فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب **ایضاً** دفع آسیب کے لئے مریض کے کان میں
اذان دیکر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخر ھو اللہ الذی سے آخر تک
اور سورہ صافات تمام پڑھے آسیب جل جاوے **ایضاً** آسیب زدہ کے کان میں سورہ مومنون کا آخر افحسبتم
سے تمام سورہ تک پڑھنا مفید ہے **ایضاً** پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی سات سات بار پڑھکر
جن کی جگہ پر پھینکے یا پڑھکر اوسکو منہ پر چھینٹا دے ہوش میں آجاویگا اور جس مکان میں آسیب معلوم ہو
اوسکے چاروں طرف چھڑک دے آسیب جاتا رہے **دیگر آسیب کے حاضر کرنے اور دریافت**

کرنیکے بیان مین واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے
کہ خلل آسیب و پری کا ہے یا کوئی مرض ہے کیونکہ اکثر اوقات مرض ہی مشابہ آسیب کے ہوتا ہے پس جب
معلوم ہو جاتا ہے تب سات اندازی کرے اور طریق امتحان یہ ہے کہ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دو زانو بٹھا کر ہاتھ
اوسکے آگے رکھے پھر ایک تختہ پر کچھ دیر سے کھینچے اور اوسمین بجائے خود ایکطرف نشان منع جودی
ایکطرف خلل آسیب و پری و دوایں بہوت اسطور پر لکھے کہ مریض کو معلوم نہو بعدہ عزیمت تیرہ بار
یا چار سو یا نمک یا خاک پر پڑھکر دم کرے ایک دولتہ یا پھول مریض کے ہاتھ پر رکھے ایک ساعت
تک وہ تختہ نشانی اوسکے آگے کرے اگر اوسکو لرزہ ہو اور ہاتھ اوٹھے پس جس نشان پر انگشت رکھے
پڑے وہی خلل ہے اگر بدن اوسکا بھاری ہو جاوے تو آسیب ہے اور ہلکا ہے تو بیماری ہے عزیمت یہ ہے
عزمت علیکم بما عزمہ بہ سلیمان وانہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلو
علی واتونی مسلمین دنکا دنکا بحق کہیعص بحق حمعسق جلیوش مرنوش اذاق
جیویش سلمویش سلمویش مرطوش مرطوش مرطوش بحق سلیمن بن داؤد
علیہما السلام لیکن ہر عامل کو چاہیے کہ اول اپنی محافظت کرے تاکہ اوسپر کچھ گزند نہ اوے برائے محافظت
الحمد ایکبار و آیات سورہ بقر اول سے مفلحون تک و آیۃ الکرسی خالدون تک اور یؤمنون سے صراط مستقیم
تک تین تین بار پڑھکر دونوں ہتھون پر پہونک کے تمام بدن پر پھیرے دیگر کا دلاس حکیم سے نقل ہے کہ اگر کوئی شخص
ان اسما کو سات بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرے ہر آسیب سے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ
بلقیشان الرحمن این شان الرحیم حیث شان ایضا لمن لہدی یشیم بشن ان یتون کو ایک
جگہ کرکے یہ عزیمت تیرہ بار پڑھکر آسیب زدہ پر دم کرے و سیوقت آسیب جل جاوے اور ہر بیماری و
جسم انسان ہو جاتا اگر بامر شیخ تو بیماری دوجوری ہے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
بیزادی اللہ صوعکادتو استفقتی استفقتی تنہوش فہوش قرہ نشت قرہ نشت قرہا

ہر باہر یا اخضر واحمر ویا اصحاب الجن والشیاطین من جانب الایمن والایسر ومن
جانب المشارق والمغارب بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اگر یہی عزیمت تیرہ بار
پھول پر پڑھکر سنگھائے فوراً آسیب حاضر ہو ایضاً واسطے حاضر کرنے دیو کے اول چالیس کو چارون
طرف مریض کے عود عنبر و صندل اور خوشبویات جلاوے اور یہ عزیمت پھول پر پڑھکر سنگھاوے
اوسیوقت حاضر ہو جاوے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا کیانوش میلاش
الجیش والمغرب فی العجم بحق ابی عمرو تبوک و بحق ربنا تبوک جمہوش اوک و بحق تاج الملک
اننک نفیا نحیا فرشطا ساعة کہولة کہوہہ حطفا حطفا میشیرا میشیرا عجل عجل
یا کیانوش بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ آسیب کو حاضر
کرے چاہیے کہ یہ عزیمت گیارہ بار پھول پر دم کرکے سنگھاوے اور ایک پھول اوسپر رکھے فوراً
آسیب حاضر ہو اور اس عزیمت کا عمر سلیمانی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم
فتحو مک فتحو مک حنبیک حنبیک الم الر صفکا صفکا الیا الیا بلیسا بلیسا طلیسا
طلیسا سوقدا سوقدا کہلا کہلا حلہلا حلہلا مہلا مہلا سیحیا سیحیا شدیدا شدیدا
بنینا بنینا بحق سلیمن بن داؤد علیہما السلام احضر من جانب المشارق والمغارب
ومن جانب الایمن والایسر بحق لا الہ الا اللہ و بحق عرش اللہ کہ ہستیہ دیگر آسیب
یہ عزیمت سات بار پڑھکر دم کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم حلیلا اجبادا شمسا قرنا طوکا
دیکا دیکا ایطالوس یا بنیم ملک قہار یا بنیم ملک جبار یا بنیم ملک شہر اسنا وکہ بیرسم حاضر شو
بحق آن نام کہ آدم صفی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ نوح نبی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ داود خلیفة اللہ
خواندہ و بحق آن نام کہ اسمعیل ذبیح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ ابراہیم خلیل اللہ خواندہ و بحق آن
نام کہ موسی کلیم اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ عیسی روح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ محمد حبیب اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواندہ و بحق آن نام ہا و بحرمت جاہ جلال این نام ہا و بحرمت این نام ہا حاضر شو ایضاً
پیشانی آسیب زدہ پر یہ عزیمت لکھو دفع ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا معشر کما
اجبتم کما اجبت بن داود علیہما السلام وانک من الحاذقین ہذا کتاب من اللہ
العزیز الحکیم حسبک یا ادم الرحمن الضعاسات بار یہ عزیمت پڑھو اور پڑھکر آسیب زدہ کو دم کرو
بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا ملک الارواح قطقوش صادعا صاد حاجعر
یا اصحاب الجن والشیاطین من جانب الایمن والایسر دیگر یہ عزیمت لکھیں پڑھو اور پڑھکر
گلے باندھو آسیب جاوے عزمت علیکم یا معشر الجن والارواح وصاحب التحر الوسواس الخناس من
جنود ابلیس بحرمت میمون زنگی و بحرمت میمون حبشی و بحرمت میمون کوفی و بحرمت
میمون ابن میمون من اعوان المسلمین اخرج من البر والبحر والبحار اخرج من الشجر والاشجار
واخرج من الکہف والاکنان فاخرج من الوادی والبادی واخرج من النار والعفریت واخرج من الجن
والجنین واخرج من کل مکان بحق خاتم سلیمان ابن داود و بحق آصف بن برخیا و بحق رب
فقطوش شیطان من الشیطان و بحرمت محمد ن المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم یا ہو قل یا ہو
فلان یا ہو قل یا ہو فلان یا ہو قل یا ہو فلان یا عجیب قاہر الصبیان خذ ہذا یا استاد الاخذ
بحق توریت موسی وانجیل عیسی وزبور داود و فرقان احمد ن المصطفی صلی اللہ علیہ
و بحرمت جمیع الانبیاء والمرسلین سلام قولا من رب رحیم وامتازوا الیوم ایہا المجرمون
الم اعہد الیکم یا بنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انہ لکم عدو مبین وان اعبدونی ہذا
صراط مستقیم بحرمت این نام ہا زود برآید دیگر حصار تن یہ پڑھکر آسیب زدہ کے
گرد حلقہ کھینچے آسیب گر نہ پاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ گرد گرد حصار ... حصار
محمد رسول اللہ گردان حصار ستم قفل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کلید علی فہو ... ہم

لائے پوچھوں تو عمدہ یا بری بیتیجہ ظاہر ہو جاوے حصار کیا جاتا ہے کہ نام پوچھو اگر او نام بتایا اور کہا میں
جاتا ہوں مجھ کو چھوڑ دو تو اوس سے پوچھنا چاہئے کہ کسطرح جاویگا اگر وہ کہے از راہ منہ کے جاونگا تو کہنا
چاہئے کہ اس شیشہ یا برتن میں آجا غرضکہ جو وہ کہے اوسکے برعکس سے پس اگر شیشہ میں آگیا اور عاجز
ہوکر سب شرطیں قبول کرلیں تو چھوڑ دینا لازم ہے اور اگر قبول نہ کرے تو یہ سات آیت سات بار
با وضو تیل پر پڑھکر آسیب زدہ کے منہ پر لگاوے یا جو یا جوار پانی میں بھگو کر اوس پر پڑھے اور دو چار بار
سخت سخت سر پر مارے فوراً شرائط قبول کرے اور چلا جاوے کلام ربانی یہ ہے ان ربکم اللہ الذی خلق
السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا
والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العلمین
ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ انہ لا یحب المعتدین ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا
وادعوہ خوفا وطمعا ان رحمت اللہ قریب من المحسنین دیگر واسطے بعید کرنے آسیب کے
اول چاروں قل اور لایلاف اور یہ آیت تین بار مع تسمیہ پڑھے فکبکبوا فیہا ہم والغاوون وجنود
ابلیس اجمعون پھر آسیب زدہ کے بال پکڑکے چاروں قل اور لایلاف اور یہ آیت انا اعتدنا للکفرین سلاسلا
واغللا وسعیرا فکبکبوا پڑھکر پیشانی پر دم کرے اور گرہ دے لیکن اول اپنی حفاظت کیواسطے یہ
بسم اللہ نور و حکمۃ و حول و قوۃ و برہان و قدرۃ و سلطان و ہیبۃ و یا من لا یبلی لا الہ
الا اللہ آدم صفی اللہ لا الہ الا اللہ ابرہیم خلیل اللہ لا الہ الا اللہ موسی کلیم اللہ لا الہ الا
اللہ عیسی روح اللہ وکلمتہ القہا الی مریم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ القرشی المکی المدنی
الہاشمی الابطحی التہامی صاحب التاج والہدایۃ والمنبر والناقۃ والعز صاحب القول
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسکن بما سکن لہ ما فی السموت وما فی الارض وہو العلیم
القدیر اسکن سکنت ان یشا یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظہرہ ان فی

ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ہیطا ہیطا ہیطا ھلیموخ یا شملیطیط بحق محمد و آلہٖ
اجمعین بعدہ سید الحجر یعنی سنگی لکڑی آسیب زدہ پر مارے آسیب عاجز ہو جاویگا اگر عاجز نہو تو ایک نیلا
کپڑا لیکر پلیتہ بناؤ اور یہ عزیمت تین بار پڑھکر دم کرو اور آسیب زدہ کی ناک مین جلاکر دہونی دیوے
اور اوس سنگی لکڑی کو جلاؤ اور اس عزیمت کو کاغذ پر لکھکر فلیتہ بناؤ اور اوس مین اکیس کالی
مرچ لپیٹ کر جلاؤ اور آسیب زدہ کی ناک مین دہونی دے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَلِیْقًا ھَاتُوْقَ
مَاتُوْقَ رَاتُوْقَ فِرْعَوْنَ عَمْرِ قُدُّوْسٍ شَدَّادٍ عَادٍ عبدانان جب بہت گریہ وزاری کرے اور کہے
کہ مجھکو چھوڑدو واسطے سلیمان و واسطے فیقیطوش و واسطے محمد رسول اللہ کی پہر اوس سے شرط کرے
کہ دوبارہ اوسکو یا کسی انسانکو تکلیف نہ دیگا پہر یہ قسم لیکر سوئی پیشانی آسیب زدہ چہوڑے ۔
نوع دیگر ترکیب حاضرات شاہ بکتانوس شاہ جنات پہلے چالیس روز تک اس عزیمت کو ایک
سو گیارہ بار ہر روز پڑہے بعدہ جب عمل مین آجاوے کاغذ پر یہ نقش لکھکر ایک کورے چراغ مین روغن
چنبیلی ڈالکر روشن کرین اور مریض کو روبرو بٹہاوین اور عزیمت مذکور پڑہتے رہین پس شاہ بکتانوس
حاضر ہو اوس سے حال مریض کا بیان کرین اور جو پوچھنا اور سوال کرنا ہو سوال کرین وہ جواب دیگا اور اگر
سوا مریض کے دوسرا آدمی پر حاضرات کرنی ہو تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرنا چاہیے عزیمت یہ ہے عزمت
عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَھْلَائِیْلُ یَا عَمَائِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا
لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ ھَمُوْشٍ تَنْلِیْقًا تَنْلِیْقًا اَدْقُوْشٍ اَدْقُوْشٍ ھَدُوْشٍ
حَذَقُوْشٍ عَذَقُوْشٍ صَرْکُوْشٍ صَطُوْشٍ بَیْقِیْشًا شَقِیْشًا اَدْقُوْشٍ اَدْقُوْشٍ ھَدُوْشٍ
ھَدُوْشٍ بِمَعْشَرِ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْھَا سَبِیْلِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ
جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فَتْحَ عَلَیْنَا ہ حاضر شو بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ [illegible]

۲۴۰۰	۲۳۳۶	۲۳۹۰	۳۴۴
۲۳۹۱	۲۴۳	۲۴۰۱	۲۳۹۶
۲۳۶	۲۳۹۲	۲۳۲۵	۲۳۲۸
۲۳۹۴	۲۳۹۹	۲۴۵	۲۳۹۳

آنچہ در بدن فلان بن فلان [illegible]
جن چڑیل وغیرہ کہ ایذا میرسد گرفتہ بسوزد بحق بکتانوش
حاضر شو حاضر شو حاضر شو دیگر برای دفع جن [illegible]
کتاب بہرام [illegible] علی صاحب بیت مجرب
چنبیلی کے تیل پر سورہ لا اقسم [illegible] دمیت
اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی یَا قَوِیُّ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ
یَا قَاھِرُ رَبَّنَا ادْفَعْ اَعْمَالَھُمْ [illegible] مِنَ الْقَاھِرِ ایک بار اور سورہ الم ترکیف فعل ربک [illegible] علی
تمام بعدہ سہ شاہ مردان شیر یزدان [illegible] لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیْ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارْ شاہ مردان شیر یزدان
صاحب دلدل سوار [illegible] سلطان عالم سید [illegible] خاتم
یا مسکین یا غوث الاعظم دستگیر بعدہ پہر چار قل اور سورہ فاتحہ مع آمین اور آیت الکرسی ان سبکو بغیر
تسمیہ پڑہکر تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ [illegible] خدا چاہے آسیب جاتا رہیگا اور بلی
پلیتے اور تعویذ واسطے دفع آسیب کے باب نقوش مین لکھے جاوینگے نوع دیگر اعمال برائے اشیائے گم شدہ
وشناختن دزد جسکی کوئی چیز جاتی رہی ہو [illegible] پڑھے یہ آیہ یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ
ایکسو اوئیس بار پڑہے انشاء اللہ تعالیٰ اوسکی گم شدہ چیز پہر ملیگا دیگر برائے دفع دزد سورہ بنی اسرائیل
کی پچھلی آیت یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا سے آخر سورہ تک پڑہکر
[illegible] اور جبکہ سوداگری کا مال بہیجے تو یہ آیت لکھکر [illegible]
[illegible] اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ جسکی چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بہاگ گیا ہو اوسکو چاہیے کہ
دو رکعت نماز پڑھکر ان کلمات کو [illegible] بِسْمِ اللّٰہِ ھَادِی الضَّلَالِ رَادُّ الضَّالَّةِ [illegible]

کتا ایجعل عزتک وسلطانک فاتہ من عطایک وفضلانک ویگر چور پکڑنیکی ترکیب اول

کاغذ پر نام اونکے کہ جنپر شبہہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھے بعدہ کوری ہدہنی لیکر اوسمین باندہے اور دو آدمی بالغ

بیٹھکر کلمہ کی او نگلیون سے پکڑین اور سورہ یٰسین اول سے تا مبین لکہکر مین پڑھے پس اگر دہنی چور کا نام ہوگا ہدہنی

گہوم جاویگی اگر نہ گہومے دوسرا نام باندہے اور سورہ یٰسین و یگر پڑھے اسیطرح جسقدر نام ہون

دریافت کرے مگر یہ بات عامل کو مناسب ہے کہ جب اسطریقہ سے چور کا نام معلوم ہوجاوے تو اوسکا افشا

نکرے جبتک کہ قرائن ظاہری سے تحقیق نہووے اور یہی شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب مین لکہا ہے

ایضاً اگر کسیکا اسباب چوری گیا ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکہکر گاوے کے بچہ کے گلے مین باندہے

جسپر شبہہ ہو اوسکے گہر بچہ کو چہوڑ دے تو بہ بیشک اگر وہ چور ہوگا بچہ فریاد کریگا آیت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ **دیگر ترکیب برای حاضر آوردن دزد**

چاہیے کہ اس نقش کو لکہے اور فتیلہ بناکر چراغ مین گہی ڈالکر روشن کرے اور ایک بچہ نابالغ کو اور جسپر

چور کا شبہہ ہو اوسکے پاس رکہے اور ایک لڑکے نابالغ کو نہلا دہلا کر چراغ کے روبرو بٹہاوے تاکہ چراغ دیکہتا رہے

اور ایک کاغذ پر نام چارون لکہکر روشنائی سیاہ مین ملاکر لڑکے کو دکہلاوے نام یہ ہین بکشا نوح خاص

محمد شاہ میمون زنگی پس لڑکے کو صورت دزد کی معلوم ہو جاویگی فقط

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

بکشا نوح خاص شاہ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل العجل

الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤد

علیہما السلام فلان بن فلان ہرکس کہ دزد باشد فلان چیز بردہ است حاضر شود عمل برای

بردہ گریختہ سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا عَبْدَكَ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

لیجاتا ہوں پہر اوسی رات مین اکیس بار یہ آیت پڑہکر پہونکے اور صبح کو معشوق کو دیوے اگر اوس تک رسائی

نہو تو ایک ہفتہ تک فتیلہ بناکر چنبیلی کے تیل مین جلاوے اور دہوئے کو اوسکی دہونی دیوے اور شیرینی چراغ کے

روبرو رکہے مگر چراغ کا رخ خانہ محبوب کیطرف ہو انشاء اللہ محبوب فریفتہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ

النَّاسَ السِّحْرَ فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان حاضر شو حاضر شو بحق یا ودود یا ودود

یا ودود **ایضاً** افسون شیخ یحییٰ منیری قدس اللہ سرہ برائے محبت اول وضو کرے اور سات بار درود

باتسمیہ اول و آخر پڑہکر تین بار یہ افسون نمک پر پڑہے جو کہاوے فریفتہ و دیوانہ ہو مگر نیت حلال رکہے

بوقت حصول مقصد شیرینی پر یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دلاکر بچون کو بانٹ دے افسون یہ ہے ہون تا تا ماما

لون گر ہا تا کہورہ دیون بچہ لالکہی جہنہ دیون **ایضاً** اگر مہدی زبان پر اکیس بار یہ منتر پڑہکر معشوق

کو کہلاوے مطیع ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم مہورس دیون نوش فسون کفوس الحب فلان بنت فلان

علی حب فلان بن فلان **ایضاً** سات بار پڑہکر آگ مین ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

لِّلْعٰلَمِيْنَ دیگر فتیلہ برای محبت حروف ناعمطحفش علیحدہ علیحدہ حروف اسم طالب سطر میں لکہکر اسطرح

کہ اول حرف اسم مذکور دوسرا حرف نام طالب تیسرا حرف نام مطلوب پہر دوسرا حرف اسم مذکور اور

دوسرا حرف نام طالب و دوسرا حرف نام مطلوب اسیطرح کل حرف طالب و مطلوب کے ختم کرے اور لکہتے وقت یہ

عزیمت سات بار پڑہے عزمت علیکم ایتہا الجن یا عجائیل بحق الودود العطوف الرحیم ان تلقی

المحبۃ والمودۃ والرافۃ بینی و بین فلان کما مزجت فمزجت شیء بحیۃ فنا شیہا امزجوا المحبۃ

توجہ بحق الملک القدوس اگر عورت کے واسطے کرے تو بجائے اسکے اسما اور بروصل کی جگہ بروسکہ پر طالب کو واضح ہو کہ یہ عمل عروج ماہ مین اتوار کو کرنا چاہیے اور ان حروف مزوجہ کا فتیلہ

بناکر روغن لگاؤ اور چراغ جب شروع سو جلائے اور منہ چراغ کا طرف خانہ محبوب کے کرو اور بعد اسکے سرخ فتیلہ
کے اوپر وللہ یخرن ہذا عمل کرے انشاء اللہ معشوق آجاوے گا اور یہی اسم واسطے بغض کے معکوس اپنی طرف
آخر حرف سے لکھا جاتا ہو اور اسیطرح فتیلہ بناکر جلایا جاتا ہو اور بجائے شکر کالی مرچ اور بجائے گھی روغن
گنجد اور بجائے عزیمت یہ آیت لکھنے کیوقت پڑھتے جاتے ہیں اور شروع اسکا نزول ماہ روز شنبہ سے
کرتے ہیں آیت یہ ہے وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ **دیگر برای حب** یکشنبہ یا چہار شنبہ کو وضو
کرکے دو رکعت نفل پڑھ بعدہ صد بار آیہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اکیس اکیس بار پڑھ بعدہ پھر تین سو دفعہ پڑھ کر سجدہ میں جاکر کہے یا رحیم
میری حاجت آسان کر فلان بنت فلان کو فلان بن فلان پر مہربان تابع فرمان کر بحق یا ودود یا ودود یا
ودود **ایضاً** اس آیہ مذکورہ کو گیارہ بار بنام با شیرینی پر پڑھکر جسکو کھلاؤ تابع فرمان ہوجاوے اگر اسکے عدد
نکالکر نقش پر کرو اور بازو پر باندھے تو ہشیار وحتی ہو **ایضاً** اتوار کو قبل از طلوع آفتاب تیرہ بار اس آیہ کو
سپارہ اول با شیرینی پر پڑھ کر معشوق کو کھلا دیا سو کھلا دے تو محب ہو زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ **نوع دیگر** طریق بسیج مجرب
برائے حصول مطلب دل چاہئے کہ حروف نام مطلوب اور مطلوب کی حروف نام طالب اور طالب بطریق
بسط یعنی جدا جدا ایک سطر میں لکھیں اور تکرار حروف نہ ہو یعنی ایک حرف آخر سطر سو لکھیں دوسرا سطر اول
سطر کا لکھیں پھر ایک حرف آخر حرف کا ماقبل کا اور ایک حرف اول حرف کا مابعد کا اسیطرح سب حرفوں کی تکسیر
کریں تا کہ وہی سطر آخر میں پیدا ہوجاوے پھر سطر اول کے حروف مکرر حذف کرکے باقی کے عدد نکالے پھر اسماء الٰہی
کہ جنکا ہر حرف موافق باقیہ سطر اول کے ہو پیوے اور موکلان متعلق حرف پیری بعدہ ان سب کو

ایک جگہ کرکے اس طریق پر دعا بناؤ اور ہر شب موافق عدد کے پڑھ پھر سطر کو قطع کرکے وقت پڑھنے کے
ہر شب فلیتہ بناکر تانبے کے چراغ میں روغن لگاؤ اور شہد ڈالکر روز چہارشنبہ سو جلانا شروع کرے اور منہ چراغ
کا سمت خانہ محبوب کیطرف کرے مگر ہر شب غسل کرنا اور کپڑے پاک صاف پہننا اور خوشبو لگانا اور حیوانات
جمالی اور جلالی سے پرہیز کرنا واجب ہے طریق دعا یہ ہے اَجِیْبُوْا یَا فُلَانُ وَ یَا فُلَانُ مَحَبَّتِ فُلَانَ (اس جگہ نام موکلان)
بِنْ فُلَانَۃَ بِفُلَانِ بِنْ فُلَانَۃَ بِحَقِّ فُلَانِ (اسم الٰہی) (مثال اسکی یہ ہے) فرض کرو کہ نام مطلوب محمود بن (نام معشوق یا معشوقہ)
احمد و نام طالب عبداللہ بن حارث بعد ابجد اکبر حسب ذیل اسیطرح تکسیر کی اور سطر اول میں جو حرف مکرر تھے
تو انکی بیرون ضبط ہو ... اسماء الٰہی اور موکلات ان حروف مذکورہ الصدر کے
دریافت کئے تو معلوم ہوا معز۔ حمید۔ ودود۔ دلیل۔ احد۔ علیم۔ باسط۔ لطیف۔ هادی۔ رحمن۔ ثابت
اور موکل یہ ہے رقیائیل تنکفیل [illegible] دردائیل اسرافیل [illegible] جبرائیل طاطائیل [illegible] [illegible] میکائیل

ترکیب بسط اسمای مفروضہ

ح م و و ح م ع ب دال ل ح ارث
ش م ح ا م ح و د ال ح ا م و د ب ع
ع ش ب م و ح م ا م ح ح ل و ا ل د
و ع ل ش ح ب ا م و ل ح ح ح م
ا ح ع م ل م ش ح م ح ب ح م ر ل د
دال ح د ع م م ح ل ا م و ش ب ح ح
ع د ا ح ل ب ش د ا م ا ح ل ح م
م ح د م ح ل ح ال ب م و ش د
و م ح ش ا و د م ح ب ل ا ل ع ا ح
ح د ا م ع و ل ح ا ش ح ل ا ب ح د م
م ح م و د ا ع م و ع ب ل ل ح ارث

پس جب یہ معلوم ہوگیا تو اسکی دعا اسطرح بنائے
اَجِیْبُوْا یَا رُقْیَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا
یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا
تَوْکَائِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا دَعْوَائِیْلُ
یَا اَمْوَاکِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ مَحَبَّتِ مَحْمُوْدِ
بِنْ اَحْمَدَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بِنْ حَارِثَ بِحَقِّ
یَا مُعِزُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا دَلِیْلُ یَا اَحَدُ
یَا عَلِیْمُ یَا بَاسِطُ یَا لَطِیْفُ یَا هَادِیْ
یَا رَحْمٰنُ یَا ثَابِتُ ۔

پس اسطرح عزیمت بناکر مطابق عدد حروف تکسیر کے اسماء مفروضہ مسطورہ بالا کہ جسکے عدد

ہوتے ہیں پڑھنا شروع کیا اور ایک سطر روز جلاتے پس گیارہ ہوں وذ گزرا کہ ہمارا مقصد پورا ہو گیا او
نقش سو کلان حروف تہجی مع اسماء الٰہی جو ہر سوم کتاب جواہر خمسہ اول عوت حروف تہجی میں بیان
ہو چکا ہے **ایضاً** بعد نماز فجر کے ہر روز پانسو بار پڑھا کرے اور دعا مانگے کہ یا الٰہی قلب فلان بن
فلان طرف مائل کر ان دعا معظم یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مسبب الاسباب یا مفتح
الابواب یا مقلب القلوب والابصار یا دلیل المتحیرین ادستدنی یا غیاث المستغیثین
اغثنی توکلت علیک یا رب وافوض امری یا رب الیک یا رب بحق ایاک نعبد وایاک نستعین
ایضاً برائے اخلاص زن وشوہر یہ عزیمت لکھ کر انڈا کالی مرچ پر پڑھ کر آگ میں ڈالے بسم اللہ الرحمن
الرحیم کہیعص حم عسق یس والقرآن الحکیم ن والقلم وما یسطرون ایاک نعبد وایاک
نستعین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین احب فلان بن فلان علی حب فلان
بن فلان **دیگر** برائے محبت اتوار کو اول ساعت میں اپنے معشوق کے بائیں پاؤں کی خاک لیکر
عزیمت سات بار پڑھے اور اوس خاک کو دستار یک میں رکھے اور کنواری کوڑی کو سوت کتوا کر بٹے
اور اپنے سرہانے رکھو عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم وهو الذی خلق السموات والارض فی
ستۃ ایام ثم استوی علی العرش العظیم یعلم ما یلج بما تعملون بصیر حب فلان بن فلان
علی حب فلان بن فلان

اعمال عداوت وبغض ودشمن کی خرابی اور خانہ ویرانی اور مقہوری عدو کے بیان میں

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرانی منظور ہو تو بکری کی ہڈی پر
اوپر آیت کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے خدا چاہے دشمن ہو جاویں والقینا بینہم العداوۃ و
البغضاء الی یوم القیامۃ درمیان فلان بن فلان عداوت پیدا شود **ایضاً** اگر اس آیت کو روٹی پر
لکھ کر کتے کو کھلاوے مرد میں عداوت ڈالنی ہو تو نر کو اور اگر عورت میں منظور ہو تو مادہ کو بسم اللہ الرحمن
الرحیم کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق ما فلان بن فلان درمیان

فلان بن فلان عداوت جانی افتد **ایضاً** سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک مرچ اور سوئی سر ہردو کس
پیکر اکیس بار پڑھیو اور ہر بار نام ہر دونوں کا لیا جاوے اور نمک وغیرہ کو آگ میں جلا عداوت جانی ہو جاوے
ایضاً سات دانہ جو لے پر سورہ اذا زلزلت الارض سات بار پڑھ کر آگ میں ڈالے ایک ایک اور
نام دونوں کا لیتا جاوے **دیگر** واسطے ہلاکی دشمن کے اگر اسم یا بدیع العجائب یا الفرق ایک ستر بار
پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لیتا جاوے عجب نہیں کہ دشمن اسی وقت یا اسی ہفتہ یا اسی مہینہ یا اسی برس مر جاوے
ایضاً کہری میکری پر سورہ فیل تمام لکھو اور دیگر دو کر کے ایک دشمن کے گھر میں ڈال ایک پرانی قبر میں
گاڑ دو ہرگز وہ مکان چھوڑ دے اور تباہ حال ہو **ایضاً** اگر ایک انجورے آب دیدہ کے ۲۳ ٹکڑے کر کے
ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر میں کل بکھیر یا گاڑ دے تباہ و برباد
ہو جاوے اگر عمل ہفتہ یا بدھ کو کیا جاوے **دیگر** برائے تخریب عدو جب کہ دشمن بہت ہوں یہ اسم
اوس وقت کو اکہتر بار تین دن تک پڑھے اور چوراہے کی خاک پر پھونک کر دشمن کے گھر کی طرف
پراگندہ کرے اور اوس کا نام لیتا جاوے یا قادر ذو البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر
دیگر جو شخص یہ عزیمت کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز لکھ کر اکیس بار پڑھا کرے کوئی دشمن ہو وے
اور اس کی نظر میں عزیز ہو عزیمت یہ ہے اللہم انصرنا علی کل عدو صغیر وکبیر وذکر وانثی وقریب
وبعید وشاہد وغائب ووضیع وشریف وکافر ومسلم لا تسلط علینا من لا یرحمنا واکفنا
عنک من لم یأت بحق عزتک **دیگر** برائے ہلاکی دشمن یہ اسم بدھ کو بعد دوپہر کو اکتالیس بار
پڑھے دشمن ہلاک ہو جاوے اللہم شتت شملہم یا قہار بقہرک ونکس اعلامہم یا قہار بقہرک
وفرق جمعہم یا قہار بقہرک واحبط اعمالہم یا قہار بقہرک وحل احلامہم یا قہار بقہرک وخذ
اخوانہم یا قہار بقہرک وقلل اعمالہم یا قہار بقہرک اخرب بنیانہم یا قہار بقہرک وقرب اجلہم
یا قہار بقہرک واشغلہم بابدانہم یا قہار بقہرک وخذہم اخذ عزیز مقتدر بقدرتک یا قہار

اہلکہم کاہلاک شداد و اغرقہم کاغراق فرعون لنا یا قہار نقہرک نقہرت بالقہر والقہر
فی قہر قہرک یا قہار ۔ نوع دیگر جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت کے دس بار پڑھ لیا کرے اور
ایک کاغذ پر لکھکر پہنے بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے دعا یہ ہے سبحان اللہ القادر
القاہر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدو قلی ہو اقوی منہ انا الفیناک السمیع
اللہم رب انی مغلوب فانتصر و صلی اللہ علی محمد و آلہ و سلم برحمتک یا ارحم الراحمین

باب دوم علم اعداد اور وقف و تکسیر اور زکر کے بیان مین

یہ باب منقسم ہے اوپر ایک اصل اور دس فصلون اور ایک خاتمہ کے

اصل تعریف علم اعداد اور وقف کے بیان مین واضح ہو کہ علم اعداد جیسے علوم مخفیہ مثل کیمیا و لیمیا و سیمیا و ہیمیا وغیرہ کے مشکل ہے اور افضل ہے جیسا فرمایا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم الاعداد اجل العلوم حروف و وقف اعداد جمیع حکما سلف بوسیلہ اسی علم کے بہرہ اندوز ہوئے اور جو چاہا دیکھا یا چنانچہ سنا گیا ہے کہ زمانہ سلف مین کسی شہر کے اندر قحط سالی بوجہ غایت درسا کی باران نہایت ہوا ہر چند اہل شہر دعا مانگتے تھے جناب الٰہی مین اجابت نہوتی تھی ناچار او سوقت کو ایک حکیم کے پاس گئے اور بہت سی گریہ و زاری کی اور کہا کہ ہم لوگ مرے جاتے ہین اس کی کچھ تدبیر کیجئے حکیم نے ہر چند عذر کیا مگر کوئی پیش نہ گیا ناچار ایک نقش لکھا اور کہا کہ فلان ساعت مین آسمان کی طرف دیکھنا اور دعا کرنا انشاء اللہ بارش ہوگی پس انہون نے ایسا ہی کیا اس قدر بارش ہوئی کہ سب لوگ چیخ اٹھے اور تاب نہ لائے پھر حکیم کے پاس گئے اور شخ تعویز اور دیا اور کہا کہ اسکو زمین کی جانب رکھو تو بارش تھم جائیگی غرض بیان اس حکایت سے غرض یہ ہے کہ جناب برحق نے اس علم مین وہ تاثیر عنایت کی ہے کہ عامل جو چاہے کر دکھاوے یہ علم سیر الافلاک و کواکب سے متعلق ہے کیونکہ اکثر حکما کا اتفاق ہے کہ عالم علویات و کواکب بروج و سموات کی تاثیر بالخاصیت کر مقتضی خیر و شر کے ہون تاکہ جو کچھ مناسب ہے سکی ہو سعادت و نحوست کے ظہور مین آئے پس ایسے

وقت مین اشکال اعداد و وقف مطابق اوسکے جس مطلب کے واسطے لکھی جاوین حاصل ہو خصوصا جو کام خیر و فتنہ اس عالم کون و فساد مین واقع ہوتا ہے ظہور و تاثیرات کواکب کا ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ کوئی علم خفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا جیسا کہ کہا حکیم کامل نے اعلموا ان علم السیمیاء جزء من اعداد الوفق اور ظہور اور منفعت علم اعداد کی علم افلاک یعنی علم نجوم پر منحصر ہے پس وہ لوگ جنکی شان مین اولئک کالانعام بل ہم اضل شایان ہے خواص اسمار و ادعیہ و اشیاء کو محال مانتے ہیں اور نہیں جانتے کہ کارخانہ الٰہی مین محال کیا مجال رکھتا ہے علم اعداد و افلاک سے محض ناواقف ہین اگر کوئی اسم یا دعا یا نقش کتاب مین دیکھ لیا اور وقت بیوقت لکھ دیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہوگئی عداوت کو لکھا الفت ہوگئی آخر کار کچھ بن نہ پڑا عمل و دعا کو جھوٹا اور اپنی تجربہ کار بتلایا پس حاصل اس مقال کا یہ ہے کہ ایسے شائق کو چاہئے کہ قدرے علم نجوم مین بھی دستگاہ حاصل کرے تاکہ جس جگہ اس علم کی بحث آجائے سمجھ لے اور عامل بے بہرہ نہ رہ جائے مثلا یہ کہا کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ لکھا جاوے اور دعا پڑھی جاوے تو ایسے وقت ہو کہ جب زہرہ اثنا عشریہ برج حوت مین ہو اور قمر ثور یا سرطان مین ہو لیکن ہر شخص نہین جان سکتا کہ زہرہ کون سے وقت حوت مین آئیگی مگر جو کہ نجومی ہو پس جبکہ اس قاعدہ پر جو کام کیا جائیگا ضرور ہو جائیگا لہذا چند اوقات جاتے ہیں اور تعویذ جمیل اعمال لکھے جاتے ہین ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام مطابق اوقات مفصلہ کے کرے تاکہ کام بخوبی انجام ہو اور چونکہ معلومات کواکب متعلق بحث نجوم ہے اور نجوم بحث دیگر ہے اور اس مختصر مین گنجائش کہان لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا واضح ہو کہ مسعود ترین کواکب زہرہ اور مشتری ہے اسی واسطے حکمائے کہا ہے کہ بوقت دعا ان ہر دو کواکب کا لحاظ چاہئیے یعنے ان دو نو میں کوئی بھی طالع وقت ہوگا تو کام بخوبی انجام پائیگا بہتر ہے کہ طالع دعا کرین اثنیں و بجہ سرطان یا تین یا دس جیسا عمل ہو اگر تیرہ یا جیسا طالع کرین تو اکیس و بجہ عمل و طالع ساتھ ہو اور چاہئے کہ اکیس و بجہ سرطان ہو آغاز دعا و تفرع

وخشوع کریں اور مجربات دعا سے اجابت ترک کریں خواجہ ابو الحسن بیہقی نے کتاب جامع الاحکام میں
لکھا ہے کہ بہترین وقت دعا یہ ہے کہ مشتری راس کے ساتھ درجہ میں ہو یا سیارہ راس کے موافق ہو دیگر باعتقاد یہود
ملت موسیٰ علیہ السلام میں وقت اجابت دعا یہ ہے کہ قمر استقبال سے پھر کر سعد سے ملے — اور
بہترین استقبال نزدیک انکے یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب حمل میں انیس درجہ پر ہو اور نصاریٰ
یہ کہتے ہیں کہ جب قمر مشتری سے ملکر راس سے ملے وقت اجابت دعا کا ہے اور اختیار حکمائے یونان استجابت
جمیع دعا میں اسطرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری اور راس مقارنہ وسط السماء میں ہوں اور نفس طالع
با مشتری اور راس کے تابع و زہرہ و صاحب کہ دلیل حاجت و مشتری رابع کہ دلیل انتہائی ہے بعد ازاں
کہ موضع سعدین میں نیک ہو اور نحوس از مقابلہ و مقارنہ اور تربیع انکی ہو ساقط ہوں اور قمر اسکے ساتھ
متصل ہو پس اگر ان میں سے کوئی شرط بھی نہ ہو حکم ضعیف ہے انتہی کلامہ اور یہ بھی معلوم ہے کہ وقت
دعا کے زحل کا بھی خیال ہے کیونکہ اگر یہ نیک حال ہوگا دعا مستجاب ہوگی اگر بد حال ہو برخلاف
ہو جاے۔ چنانچہ اہل طبرستان زمانہ حسن بن زید القوی میں بہ بلاے قحط گرفتار ہوے اور واسطے
دعاء استسقا کے جنگل میں گئے ابھی دعا سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ شہر میں ایک باد سموم چلی اور آگ سی لگکر
شہر جل گئے پس اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیوں پیش آتا اور دعا برخلاف ہو جاتی برائے افقر و طلب
جمیعت خاطر کے کوئی عمل یا نقش کرے تو اسوقت کرے کہ جب قمر خانہ مشتری میں ہو اور متصل زہرہ
ہو (۲) برائے کاروبار دنیا و طلب مال قمر بخانہ زہرہ و متصل بمشتری (۳) برائے طلب ریاست قمر با آفتاب
متصل و آفتاب نیک حال ہو (۴) برائے طلب علم جبکہ عطارد نیک حال ہو (۵) برائے بزرگی و عزت
قمر و اسد و آفتاب بہ حمل یا اسد یا قمر و متصل (۶) اجابت دعا مشتری بخانہ خود متصل قمر اگر عزت
و زہرہ و سرطان ہو دعا مقبول ہو خصوصاً برائے آل و عترت بہتر ہے (۷) برائے رضامندی خداوند عمل قمر از
یا دلو اور قمر دلو ان میں ہو (۸) بجہت طلب علم و اشتغال کاروبار سلطنت جب عطارد

پندرہ درجہ سنبلہ و قمر پندرہ درجہ سرطان یا پندرہ درجہ ثور یا عطارد جوزا میں ہو قمر و شرف در آفتاب
حمل میں اسد میں عطارد ہو (۹) برائے قضائے عمل نیک و طلب عبادت جبکہ قمر متصل بمشتری ہو یا
در سرطان و مشتری مسعود با سرطان قمر ثور میں ہو (۱۰) بجہت طلب عکس قمر متصل آفتاب بشرطیکہ آفتاب
وسط السما میں ہو (۱۱) برائے طلب گم شدہ جبکہ آفتاب دو نیس درجہ حمل و قمر تین درجہ ثور (۱۲) بجہت
وجاہت آفتاب بہ حوت و قمر در سرطان۔ پس یہ چند اوقات بطریق تمثیل لکھے گئے ہیں اہل
تنجیم اسکی شرح سے بخوبی واقف ہیں ہٰذا آخر العاقل تکفیہ الاشارۃ **فصل اول قواعد پُر کرنے اشکال**
مربعہ یعنی مثلث کے بیان میں واضح ہو کہ مثلث کے نو خانے اور تین ضلعے ہوتے ہیں اگر نو
ایک زیادہ کیا جائے اور اسکو نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب دیا جاے تو پندرہ حاصل ہوں اسکو تجسم
مثلث کا کہتے ہیں اور قاعدہ نکالنے طرح کا یہ ہے کہ مثلث کے نو خانے ہوتے ہیں اگر ایک کم کرکے
نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب دیں تو حاصل ضرب ۱۲ ہونگے پس اسکو طرح مثلث کہتے ہیں
اور طریق چال کا موافق اس بیت کے تصور کرنا چاہئے بیت دو اسپ پیادہ و دو فرزین ۲ سہ بخانہ پیادہ دو
اسپ پس اگر کوئی چاہے کہ اعداد کسی اسم باری تعالیٰ یا آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طالب
وغیرہ اشکال مثلث میں پر کرو چاہیئے اعداد اسم مقصودہ کو نکالکر بارہ عدد کم کرکے تین پر تقسیم کرو اور جو
حاصل قسمت ہے نقش شروع کرو اور کل خانہ مطابق چال مذکورہ بالا کر پر کرو اور اگر بالفرض کوئی عدد
تین پر پورا تقسیم نہو یعنی کسر باقی ہو اور ایک بچے تو ساتویں خانہ میں ایک زیادہ کرکے آخر تک تمام کرو اور اگر دو
بچیں تو خانہ چار میں زیادہ کرو پس اسطرح نقش صحیح بھر جائیگا مثلاً ہمنے چاہا کہ اعداد اسم حی کو
مثلث میں پر کریں پس عدد نکالے پندرہ حاصل ہوئے بارہ کم کیے باقی تین رہے تین کو تین پر تقسیم کیا
ایک بچا پس ایک سے نقش شروع ہوا خانہ نو تک ختم اسطرح پر لکھا اور اس نقش کی چار طرح چال ہے اگر
ہر چال جدی جدی تاثیر رکھتی ہے چنانچہ چال بادی کی تیار کرنے کیواسطے اور خاکی کی محبت اور



گردنامہ مسافر کے واسطے اور آتشی اسبب تپ وغیرہ

آبی		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آتشی		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاکی		
۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بادی		
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور عداوت کیواسطے خانۂ آبی واسطے عداوت و مقہوری اعدا و مثال چہار نقش کی اوپر دیکھو۔

فصل دوم قواعد پر کرنے اشکال چار در چار یعنی مربعات اور دریافت تخم و قواعد طبعی و وضعی و ذوالکتابت وغیرہ کے بیان مین

واضح ہو کہ مربع کو سولہ خانے اور چار ضلعے ہوتے ہین پس اگر سولہ پر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضرب دی تو چونتیس حاصل ہے یہی تخم مربع کا ہوا اور عدد طرح اوسکے چھتیس ہین جو موافق قاعدہ ششت کے اوسکو بھی قیاس کرنا چاہیے مثلاً جو کہ اعداد اسم و کتابت ورود کو چونتیس پر جو تخم ہین کل مربع مین پر کرین پس اول عدد طرح کو جو ۳۶ ہین خارج کیا تو چار باقی رہا اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو ایک حاصل ہوا پس ایک اول خانہ سے شروع کر کے آخر خانہ سولہ تک بطریق اخرب جبد طہ پورا کیا اور اگر کسر ایک واقع ہو تو تیرھوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرین اگر دو کسر ہون تو نوین خانہ مین اور تین ہون تو خانۂ پنجم مین زیادہ کرو صحیح لکھا جاوے بجا صورت نقش چار در چار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور قاعدہ چال مربع کا ان ابیات سے ظاہر ہے ابیات گر ز اکر چال سیل بچار البجارت ٭ اخرب جبدہ تر ایقین کا رت ٭ در خانۂ فیل ہرگز پیوستہ سازد نقصان کش بکو کرمز را سعیات ٭ شرح اس چال کی یہ ہے کہ نقطۂ اول سطر مین دو سطر مین سے دوسری سطر مین چوتھی سطر مین ادر وہ چوتھی مین لکھے یعنی عددان حروف کو بلحاظ تقدم و تاخر بطریق رفتار فیل لکھو پھر بیتوں یعنی بر سترہ عدد بعد نقصان کے بڑھا دو اور بجاے ہر خانہ کو پر کرو اور یہی معلوم رہے کہ مراد سطر اول وہ ہو کہ جس سطر مین الف لکھا جاوے خواہ کہین ہو شکل قاعدۂ اخرب جبد ہندسہ کے اس طرح ہے۔

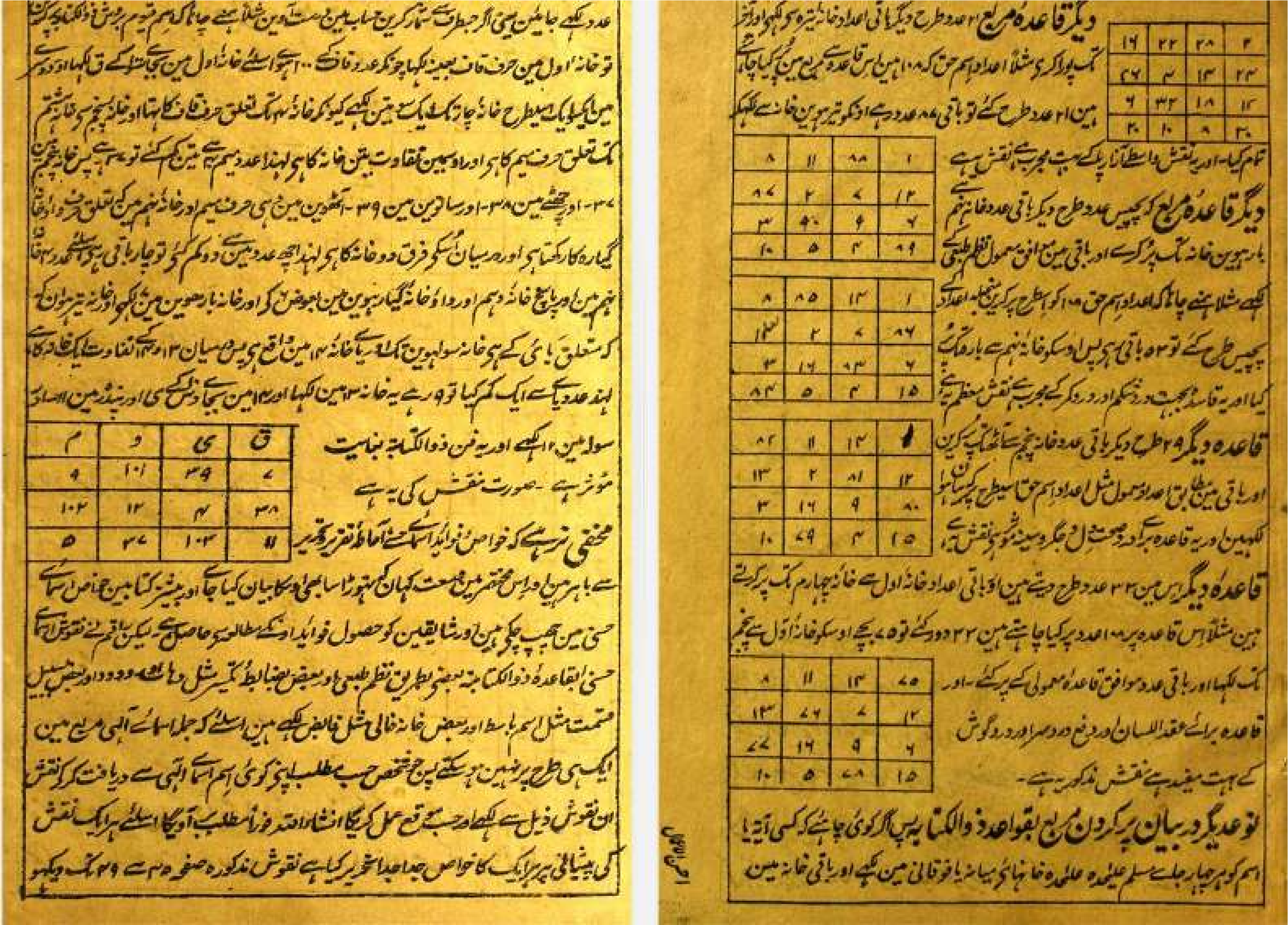
ب			ا
	ح	ج	
د			و
	ہ	ز	

پس ہر عدد پر پہلے سترہ زیادہ کئے اور نو کھوئے آٹھ باقی رہے آٹھ کو ہر عدد پر زیادہ کیا اور رفتار اپنی اوسی خانہ سے چلی جس خانہ پر وہ تمام ہوئی اوس خانہ مین وہ عدد زیادہ شدہ لکھدیا اسطرح کل تمام کیا مثلاً خانۂ اول مین آٹھ زیادہ کئے تو ۹ ہوئے پس خانہ پ معلوم کیا تو دریافت ہوا کہ خانۂ ۹ کو پاس ہے دیجگہ ۹ لکھدیا اسیطرح آٹھ مین زیادہ کئے اور خانہ پ مین قریب کو ۱۶ لکھدیا علیٰ ہذا القیاس ایضاً قاعدہ دیگر اس بیت سے ظاہر ہے **بیت** اسپ فرزین است رخ باز اسپ فرزین اسپ گیر ٭ فیل دار مربع یک عدد کثر بگیر ٭ واضح ہو کہ اس جگہ اشکال مربع کل ہر نو خانون کے بسبب خوف طوالت نہین لکھی گئین کیونکہ جب قاعدہ معلوم ہو گیا تو ہر شخص ہر جانب سے پر کر سکتا ہے لیکن اس جگہ صرف خواص خانہ کے لکھے جاتے ہین پس جو کوئی مطابق فوائد خانۂ مربع ذیل کے نقش لکھنا چاہے تو اوسی خانہ سے شروع کرے نہایت مفید ہوگا نقش مربع یہ ہے ٭

برائے امان از خوف خدا ورفع بیماری و خلوص	برائے حصول رفعت ورفع زحمت	برائے دوستی و حاکم آمدورفت مطلوب	برائے صحت و محافظت
برائے جدائی میان دو کس	برائے رفع خوف دزد و دشمن	برائے رفع بیماری امان از غرق آب	برائے رفع دشمن
برائے مصالحت برادران	برائے ملاقات رو خلایق حسن و پیش امیران	برائے رفع درد شکم و گریۂ طفل	برائے رفع خوف و کرم رفع مصاحب
برائے ہیبت پیش امیران	برائے عشق و آمدورفت مطلوب	برائے انعقاد نسل و عقد النوم	برائے فرزند و زراعت

قاعدہ دیگر در بیان مربع زوج الزوج

اول چاہیے کہ عدد مختار یعنی جن عدد کو پر کرنا منظور ہو یہ دیکھے کہ فرد ہین یا زوج اگر فرد ہو تو نقش نہ لکھو اور اگر زوج ہو تو ساٹھ عدد اوس مین سے طرح کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے پھر اگر حصۂ چہارم فرد ہے تو عمل نہ کرے اور اگر زوج ہے تو خانۂ اول مین لکھے اور دو دو عدد زیادہ کرتے ہوئے تمام کرے اور سولہ اور دو عدد کسر نہین آتی اور اگر آوے تو تیرھوین خانہ مین دو عدد بڑھا دو مثلاً ہم چاہتے ہین کہ اعداد اسم محمد کے کہ عدد اوسکے ۹۲ ہوتے ہین بقاعدہ زوج الزوج مربع مین پر کرین پس ۹۲ مین سے ساٹھ عدد طرح کئے تو ۳۲ رہے پھر چار پر تقسیم کیا تو ۸ عدد حاصل قسمت ہوئے پس خانۂ اول مین ۸ لکھے اور ہر خانہ مین دو بڑھاتے ہوئے آخر تک ختم کیا۔ مربع زوج الزوج یہ ہے۔



دیگر قاعدہ مربع ۱۰ عدد طرح دیگر باقی اعداد خانۂ تیرہ سے لکھو اور آخر
تک پورا کرو مثلاً اعداد اسم حق کہ ۱۰۸ ہیں اس قاعدہ سے مربع میں پُر کیا چاہے
میں ۱۰ عدد طرح کئے تو باقی ۹۸ عدد رہے اونکو تیرہویں خانے سے لکھکر

۱۶	۲۲	۲۸	۴
۲۶	۳	۱۳	۲۳
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۳۰	۱۰	۹	۳۰

تمام کیا۔ اور یہ نقش واسطے آزار پلک سے بہت مجرب ہے نقش یہ ہے

۸	۱۱	۹۸	۱
۹۷	۲	۷	۱۲
۳	۴۰	۶	۶
۱۰	۵	۴	۹۹

دیگر قاعدہ مربع کہ پچیس عدد طرح دیکر باقی عدد خانہ نہم
بارہویں خانہ تک پُر کرے اور باقی میں اوس معمول نظم طبعی
لکھے مثلاً بھرنے چاہا کہ اعداد اسم حق ۱۰۸ کو اسطرح پر کریں تو جملہ اعداد
پچیس طرح کئے تو ۸۳ باقی رہے پس اوسکو خانہ نہم سے بارہ تک
کیا اور یہ قاعدہ واسطے محبت و دفع غم اور دور کرنے کے مجرب ہے نقش معظم یہ ہے

۸	۸۵	۱۳	۱
۱۴	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۹۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قاعدہ دیگر ۹۴ طرح دیکر باقی عدد خانہ پنجم سے ہشتم تک پُر کریں
اور باقی میں مطابق عدد معمول مثل اعداد اسم حق اسیطرح پر کرنا ہو
لکھیں اور یہ قاعدہ برائے دور کرنے مثل جگر و سینہ کے مجرب ہے نقش یہ ہے

۸۲	۱۱	۱۴	[illegible]
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قاعدہ دیگر اس میں ۳۲ عدد طرح دیتے ہیں اور باقی اعداد خانۂ اول سے خانۂ چہارم تک پُر کرتے
ہیں مثلاً اس قاعدہ پر ۱۰۸ عدد پر کیا چاہتے ہیں ۳۲ دور کئے تو ۷۶ بچے اوسکو خانۂ اول سے چہارم
تک لکھا اور باقی عدد موافق قاعدۂ معمولی کے پر کئے۔ اور
قاعدہ برائے عقد اللسان و دفع درد سر اور درد گوش
کے بہت مفید ہے نقش مذکور یہ ہے۔

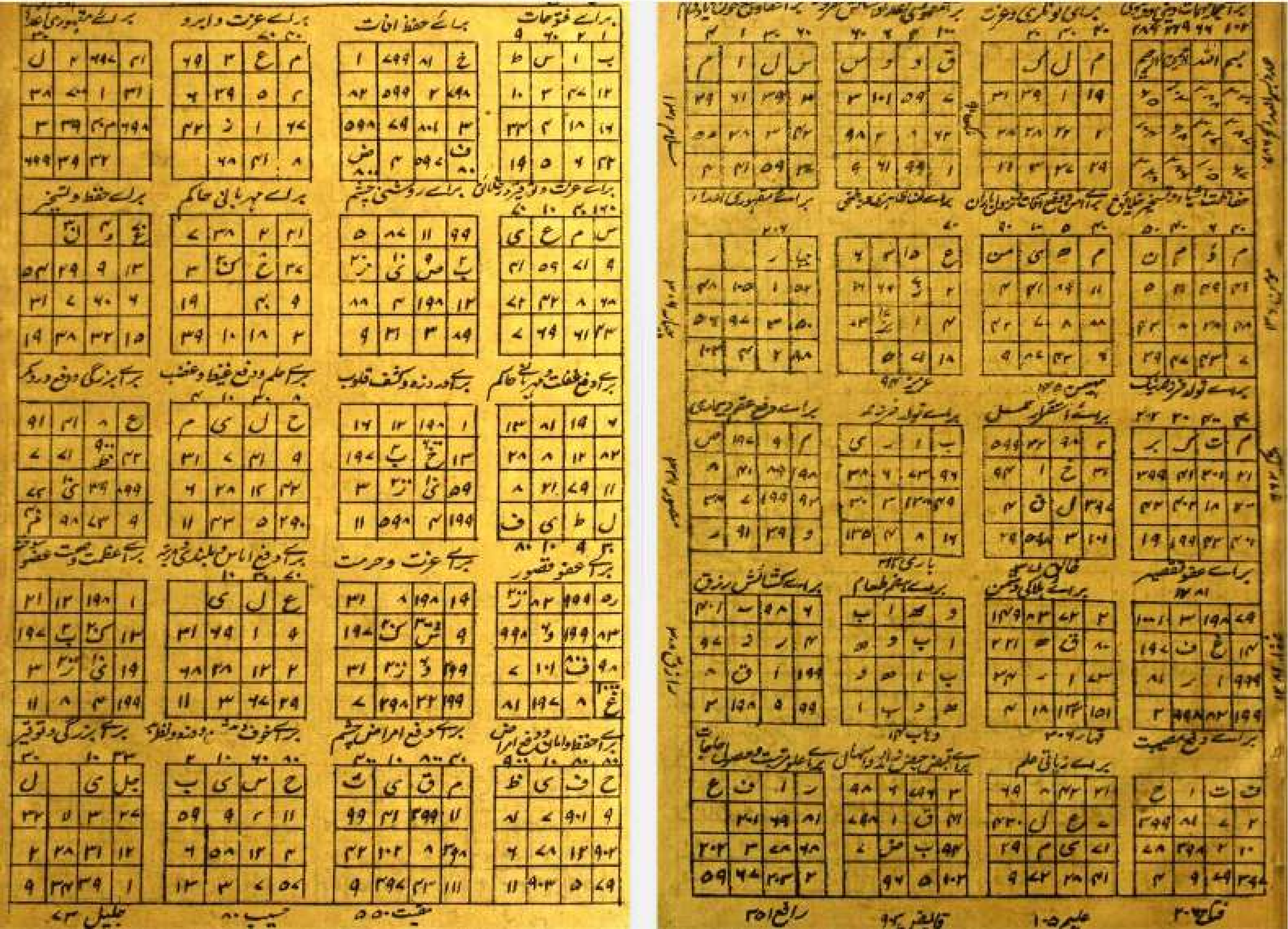
۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

نوع دیگر در بیان پر کردن مربع بقواعد ذوالکتابہ پس اگر کوئی چاہے کہ کسی آیۃ یا
اسم کو ہر چہار جلے سلم علیحدہ علیحدہ خانہائے بیانہ یا فوقانی میں لکھے اور باقی خانہ میں

عدد لکھے جائیں یعنی اگر حروف کے شمار کریں حساب میں مستحسن شمار ہے چاہا کہ اسم قوی کو بروش ذوالکتابہ پُر کریں
تو خانۂ اول میں حرف قاف بعینہٖ لکھا چونکہ عدد قاف کے ۱۰۰ ہیں اسواسطے خانۂ اول میں بجائے ۱ کے ق لکھا اور دوسرے
میں یکیا یا اسیطرح خانۂ چار تک ایک سے تین لکھے کیونکہ خانۂ نہم تک تعلق حرف ق کا تھا اور خانۂ پنجم سے خانۂ ہشتم
تک تعلق حرف میم کا ہے اور اوسمیں تفاوت تین خانہ کا ہے لہذا عدد میم کے تین کم کئے تو ۳۷ ہے پس خانۂ پنجم میں
۳۷۔ اور چھٹے میں ۳۸۔ اور ساتویں میں ۳۹۔ آٹھویں میں ی یعنی حرف میم اور خانۂ نہم میں کہ تعلق حرف واو کا
گیارہ کا رکھتا ہے اور درمیان اسکے فرق دو خانہ کا ہے لہذا چھ عدد میں سے دو کم کئے تو چار باقی رہے پس اسکو عدد خانۂ
نہم میں اور پانچ خانۂ دہم اور واو خانۂ گیارہویں میں بعوض کر اور خانہ بارھویں میں ۷ لکھو اور خانۂ تیرہویں کہ
کہ متعلق یا ئی کے ہے خانہ سولہویں تک ۴ یا خانۂ ۱۶ میں واقع ہے پس درمیان ۱۳ و ۱۶ کے تفاوت تین خانہ کا
لہذا عدد یا کے سے ایک کم کیا تو ۹ رہے یہ خانہ ۱۳ میں لکھا اور ۱۴ میں بجائے ۱۱ کے لکھی اور پندرہ میں ۱۰۳ اور

م	و	ی	ق
۹	۱۰۱	۳۹	۷
۱۰۲	۱۳	۸	۳۸
۵	۳۷	۱۰۳	۱۱

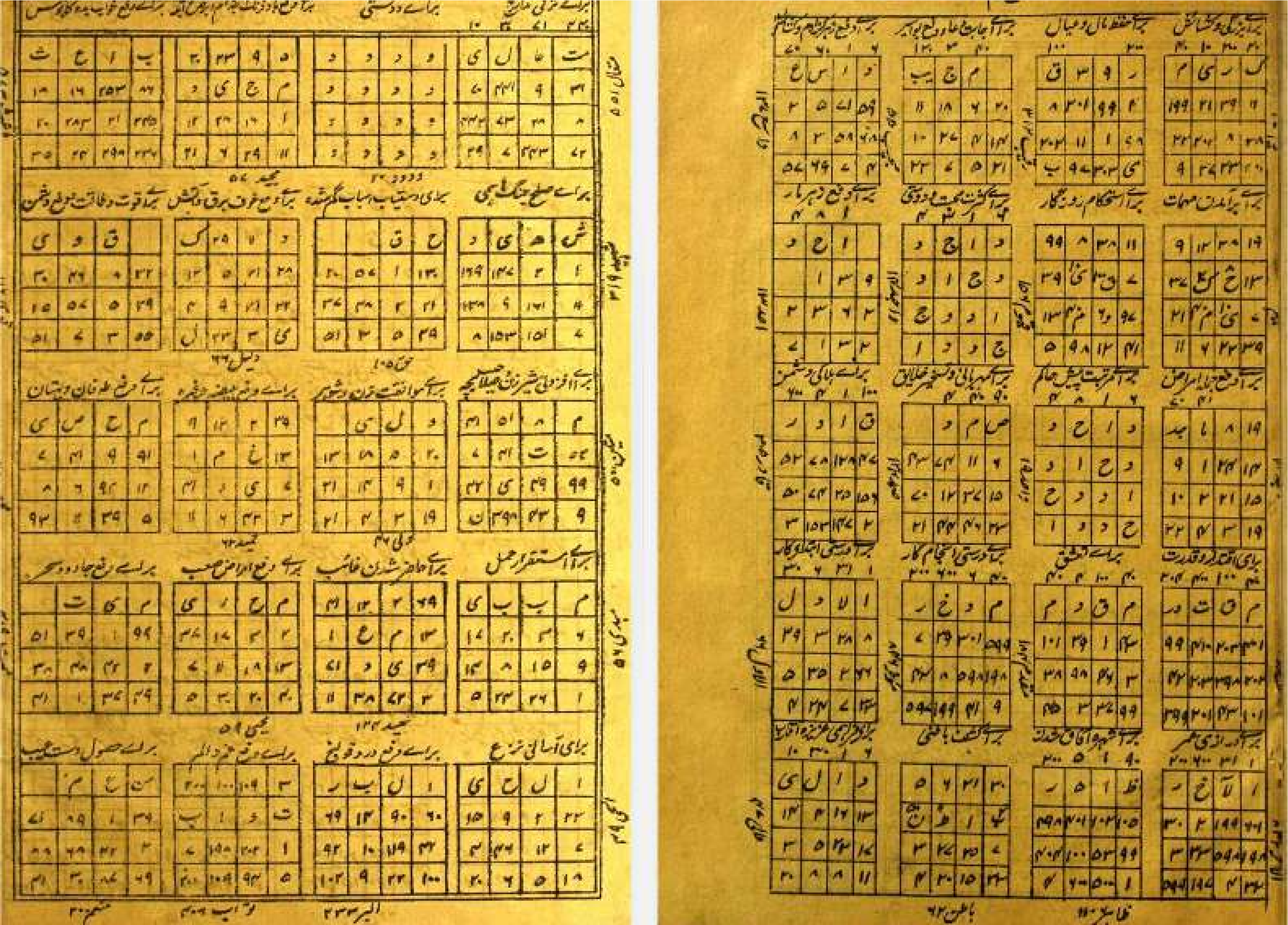
سولہ میں ۱۱ لکھے اور یہ فن ذوالکتابہ نہایت
مؤثر ہے۔ صورت نقش کی یہ ہے
مخفی نرہے کہ خواص فوائد اسمائے حسنے احاطۂ تقریر و تحریر
سے باہر ہیں اور اس مختصر میں وسعت کہاں کہ تھوڑا سا بھی اوسکا بیان کیا جائے اور بیشتر کتابوں میں خواص اسمائے
حسنی میں چھپ چکی ہیں اور شائقین کو حصول فوائد اوسکے مطالعہ سے حاصل ہے۔ لیکن راقم نے نقوش اسمائے
حسنی بقاعدۂ ذوالکتابہ بعض بطریق نظم طبعی اور بعض بضابطۂ تکسیر مثل وہاب وودود اور بعض بسبب
حکمت مثل اسم باسط اور بعض خانہ خالی مثل قابض لکھے ہیں اسلئے کہ جملہ اسمائے الٰہی مربع میں
ایکہی طرح پر نہیں ہو سکتے پس جو شخص حسب مطلب اپنے کوئی اسم اسمائے الٰہی سے دریافت کرے اور نقش
ان نقوش ذیل سے لکھا حسب قاعدہ عمل کریگا انشاء اللہ فوراً مطلب آویگا اسلئے ہر ایک نقش
کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے نقوش مذکورہ صفحہ ۴۳ سے ۷۹ تک دیکھو


برائے فتوحات
برائے حفظ امانت
برائے عزت و آبرو
برائے مقبولیت خلق
برائے روشنی چشم
برائے مہربانی حاکم
برائے حفظ و تسخیر
برائے دفع غلبات مہر حاکم
برائے ذہن و کشف قلوب
برائے علم و دفع غیظ و غضب
برائے عفو قصور
برائے عزت و حرمت
برائے دفع امراض چشم
برائے بزرگی و توقیر

جلیل ۷۳ حسیب ۸۰ مقیت ۵۵۰

برائے نوکری و عزت
برائے استقرار حمل
برائے تولد فرزند
برائے عفو تقصیر
برائے ہلاکت دشمن
برائے ہضم طعام
برائے کشائش رزق
برائے دفع مصیبت
برائے زبانی علم

فتاح ۴۸۹ علیم ۱۵۰ قابض ۹۰۳ رافع ۳۵۱


برائے دوستی
برائے صلح جنگ باہمی
برائے استقرار حمل
برائے حاضر شدن غائب
برائے رفع جادو و سحر
برائے آسانی نزع
برائے رفع درد قولنج
برائے حصول دست غیب
برائے حفظ مال و عیال
برائے استحکام روزگار
برائے آمدن مہمات

دیگر نقوش مربع ذو الکتابت آیات بابی و سورہ قرآنی برائے ہر مہم و تبیح حاجات منجملہ اونکے مربع ہفت سلام واسطے ہر کام کے اور بیماری کے لکھے جاتے ہین کہ پانی مین گھولکر مریض کو پلائے یا گلے مین باندہے ہفت نقوش یہ ہین۔

۱۳۱ سلام	قولا	۹۳ من رب	۳۴۲ ذو الصبور
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۹۳	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۹۳

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۳۱ ال	۷۰ یٰسین
۳۳	۷۹	۱۳۲	۱۰۹
۷۹۰	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۹

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۵۹۳ من اتبع	۵۰ الہدی
۵۷۳	۹۳	۱۳۲	۱۰۹
۸۳	۵۹۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۴۷	۵۹۲

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۱۱۶ موسیٰ	۲۶۸ وہارون
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۳	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

۱۳۱ سلام	۱۳۷ قولا	۲۹۴ من رب	۲۸۹ الرحیم
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۶	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

۱۳۱ سلام	۱۶۰ علیکم	۴۵۱ طبتم	۱۳۲۲ فادخلوہا خالدین
۴۵۲	۱۳۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۳۲۰	۴۴۹	۱۶۲	۱۳۳
۱۶۱	۱۳۴	۱۳۱۹	۴۵۰

۱۳۱ سلام	۳۳۳ ہی حتی	۱۳۹ مطلع	۳۱۴ الفجر
۱۵۰	۳۱۳	۱۳۲	۳۳۲
۳۱۲	۱۳۷	۳۳۵	۱۳۳
۳۳۴	۱۳۴	۳۱۱	۱۴۸

دیگر بجہت جملہ مہمات امام ابو محمد موسے سے روایت ہے کہ وہ اسکو ہر مہم کے یہ دعا جو کہ نقش مین مندرج ہے ہر روز صبح سورہ اخلاص ستر بار پڑہے اور نقش روبرو رکھے نقش یہ ہے

دیگر نقش آیہ کریمہ واسطے حاجات صعب کے یہ سریع الاجابت ہے چاہئے کہ چند آدمی ایک مجلس مین بیٹھکر باوضو چالیس ہزار بار یہ آیہ جو نقش مین لکھی ہے پڑہین اور نقش پیش نظر رکھین لیکن یہ عمل روز چہارشنبہ عروج ماہ مین کرنا چاہئے کہ قمر برج ثابت مین ہو نقش یہ ہے

۱۳۱ حسبنا	۶۶ اللہ	۱۶۶ ونعم	۹۷ الوکیل
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۴	۹۴	۱۶۵

دیگر برائے مطالب مقاصد دارین باوضو قبلہ رو بیٹھکر ہزار بار یہ دعا ہر روز جو نقش مین لکھی ہے پڑہے اور نقش روبرو رکھے خدا چاہے

۹۹ لا الہ الا	۵۹۲ انت سبحانک	۵۳۱ انی کنت	۱۱۵۲ من الظالمین
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۲	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

برائے منع قحب زدہ

منج	ت	ق	م
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۲۰۲	۹۳
۲۰۱	۹۳	۳۷	۹۹

سبب جبلی ۲۴۹

برائے الہام و حصول علم

	غ	ف	د
۱۴	۳۴	۳۲	۱۵
۴۳	۴۷	۱۰	۲۶
۷۱	۲	۴	۴۹

مسقط ۲۰۹

برائے عشق خدا

ر	و	ف	۰
۷۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۸۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۸۱

جامع ۱۱۴

برائے فتح سلطنت و مقابلہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۰۲	۲۹۸	۱۰۳	۱۲۰
۲۹۷	۹۹	۱۲۳	۱۰۴
۱۲۲	۱۰۵	۹۹	۸۰۲

حق ۱۰۶

برائے دفع فقر و فاقہ

ر	ب	بب	لی
۸	۳۹	۲۰۱	۱
۳۸	۵	۴	۲۰۲
۳	۲۰۳	۳۷	۶

مغنی ۱۱۰

برائے آورد رزقہ

م	ق	س	ط
۵۹	۱۰	۳۹	۱۰۱
۱۱	۶۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۴	۱۲	۹۱

معطی ۱۲۹

برائے ملاقات مسافر

ج	ا	م	ع
۲۳	۹۸	۹	۱۴
۶۶	۱۳	۲۴	۱۱
۲۲	۳۲	۴۱	۱۹

جامع ۱۴۱

برائے دولتمندی

۱۰۰۱	۳	۷	۴۹
۸	۴۸	۹۹۸	۲
۵۱	۹	۱	۹۹۹
	غ	ن	ی

[illegible] ۱۰۶۱

برائے صبر و قناعت

م	غ	ن	ی
۵۱	۹	۴۲	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

نافع ۲۰۱

برائے تسخیر کواکب

م	۶	۱۳	ع
۱۳	۷۱	۳۹	۷
۶۸	۱۱	۸	۶۳
ط	۴۱	۶۹	ی

نور ۲۵۶

برائے امساک

۲	۶۸	۵۳	۳۹
۵۱	م	۱	۴۹
۳۷	ن	ع	۴
۷۱	۳	۳۸	۴۶

ہادی ۲۰

برائے دفع سرفہ و ضیق النفس

	۲۴۸	۵۳	۵۰۰
حق	۵۱	۱۰۰	۵۰
۱	۳۰۱	۱۴۹	۱۵
ر	۳۰۱	۹۹	۳۰۱

بدیع ۸۶

برائے ترقی تجارت و مزروعات

ن	ا	ت	ع
۷۹	۷۱	۴۹	۲
۷۸	۷۸	۳	۵۳
۴	۵۱	۶۹	۲۷

باقی ۱۱۳

برائے دفع شب کوری

	ن	د	ر
۷	۱۹۹	۱	۴۶
۱۹۰	۴	۵۲	۲
۵۱	۳۲	۱۹۷	۵

صبور ۲۹۸

برائے راہ یابی مسافر در صحرا

ھ	ا	د	ی
ی	د	ا	ھ
ا	ھ	ی	د
د	ی	ھ	ا

صادق ۱۹۵

برائے آسانی کار و صنائع

ب	د	ی	ع
۴۳	۳۹	۶	۸
۵۲	۱	۴۰	۳
۹	۳۲	۴۰	۵

محمد ۹۲

برائے استحکام تعمیرات

پ	ا	ق	ی
۲۰	۵۵	۳	۲۵
۴۰	۳۹	۲	۱۸
۵۱	۸	۶	۵۰

برائے حفظ زر و حفاظت سودا

ص	۱۸	۳	۷
۹۰	ب	۴۱	۶۸
۱۹۹	۸۹	۹	۴
۱	۹	۸۸	ر

برائے تحقیقات معاملات

ص	ا	د	ق
۵	۹۹	۹۱	
۹۸	۲	۳	۹۳
۲	۹۳	۹۸	۳

برائے حاجات دینی و دنیوی

م	ح	م	د
۴۱	۳	۴۱	۷
۳	۳۸	۱۰	۹۲
۹	۴۳	۱	۳۹

مطلب حاصل ہو جائے نقش یہ ہے دیگر برائے ہر حاجت شب جمعہ کو یہ نقش روبرو رکھکر اول چار رکعت نماز کن نیکون پڑہے ہر رکعت اول مین بعد فاتحہ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ اور دوسری رکعت مین وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور تیسری مین نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ سو بار پڑہے اور چوتھی مین إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا سو بار پڑہے اور بعد سلام کے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ سو بار بعدہ سجدہ مین جاکر دعا مندرجہ نقش پڑہے نقش یہ ہے

[illegible] رشدا	[illegible] ۱۹۲	[illegible] ۴۴	[illegible] ۵۰
۸۴۱	۷۰۶	۷۹۶	۱۹۲
۷۰۷	۸۴۴	۱۹۱	۷۹۵
۱۹۳	۷۹۴	۷۰۸	۸۴۳

الیہ ۴۶	واتوب ۴۱۵	اللہ ۶۶	استغفر ۱۷۴۱
۶۷	۱۷۴۰	۴۷	۴۱۳
۱۷۳۹	۴۴	۴۱۷	۴۸
۴۱۶	۴۹	۱۷۳۸	۶۵

دیگر جہت فراخی رزق برآمدن جمیع کارہا

یہ نقش پیش نظر رکھکر ہر روز پچپن بار دعا مندرجہ نقش پڑہے خدا چاہے مطلب برآئے نقش یہ ہے۔

[illegible] ۶۰۰	[illegible] ۲۳۶۶	[illegible] ۴۶۳	[illegible] ۳۴۴
۱۳۰۰	۳۷۳	۴۶۱	۲۳۶۵
۴۷۲	۱۳۷۷	۲۳۶۸	۶۰۲
۲۳۶۷	۶۰۳	۳۷۱	۱۳۷۸

دیگر جہت خلاصی محبوس چاہئے کہ اول دوگانہ اجابت دعا ادا کرے پہر یہ نقش سامنے رکھکر دعا مندرجہ نقش ایک ہزار ایک بار پڑہے نقش یہ ہے۔

انصرنی ۱۱۱۱	یا ناصر [illegible] ۳۰۳۵	استغیثنی ۲۱۰۱	یا غیاث ۲۲۷۳
[illegible]	۱۵۲۱	۴۰۲	۲۲۷۲
۱۵۳۰	۳۰۹۹	۲۲۷۰	۴۰۳
۲۲۷۴	۴۰۴	۱۵۱۹	۲۱۰۰

ایضاً جہت خلاصی محبوس چالیس دن تک ہر روز اکتالیس بار بالترتیب سورہ اذا جاء پڑہے اور وقت پڑہنے کے یہ نقش روبرو اپنے رکہے۔ نقش یہ ہے۔

۲۳۹۹ [illegible]	۵۱۰ [illegible]	۱۶۷۵ [illegible]	۱۶۳۹ اذا جاء نصر
[illegible]	[illegible] محمد	دین اللہ	اللہ والفتح
۱۶۸۰	۱۶۳۰	۲۳۹۰	۵۱۰
۱۶۳۶	۱۶۷۷	۵۲۰	۲۳۹۱
۵۱۶	۲۳۹۲	۱۶۳۵	۱۶۷۸

ایضاً جہت خلاصی محبوس شب جمعہ کو یہ دعا جو کہ نقش مین لکھی ہے ہزار مرتبہ

پڑہے اور درود سو بار وقت پڑہنے کے نقش روبرو رکہے نقش یہ ہے

یا حی القیوم ۳۳۷	[illegible] ۹۷۲	الاعلی العظیم ۱۱۹۲	استجاب ۵۵۹
۱۱۹۳	۵۵۸	۳۳۷	۹۷۱
۵۵۷	۱۱۹۰	۹۷۴	۳۳۸
۹۷۳	۳۳۹	۵۵۶	۱۱۹۱

نوع دیگر قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا موافق نام شخص کے اور طریقہ وپرہیز ووقت مناسب اسکے

واضح ہو کہ جو کوئی مطابق اس قاعدہ کے وظیفہ بنا کر جس مطلب کیواسطے پڑہے وہ کام حاصل ہوجائے قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا یہ ہے کہ جو شخص اپنے نام کا اسم اعظم نکالنا چاہے تو اول اپنے نام کے عدد نکالے اور موافق اون اعداد کے ایک اسم یا زیادہ اسمائے حسنی سے لیوے اور دونوں کے عدد جمع کرکے موافق قاعدہ فصل دوم کے مربع مین بہرے بعدہ مطابق اعداد خانہ اول کے کوئی اسم اسمائے حسنی سے نکالے اور اوس اسم کے موافق اوس اعداد کو با موکل وقت فجر کے پڑہے بعدہ مطابق اعداد خانہ آخری کے جو خانہ کہ رفتار نقش پوری مین ہو ہے کوئی اسم الٰہی مقرر کرے اور اوسیقدر وقت ظہر کے پڑہے پہر دونوں وقت صبح اور ظہر کے اسم ملا کر اونکے اعداد کے برابر عصر کو پڑہے بعدہ اعداد موافق دو مربع کے اور اسم نکالکر اوسیقدر مغرب کو پڑہے وقت عشا کے موافق اعداد ہر چہار دو مربع کے اسم خدا دریافت کرکے پڑہے مثلاً ہمنے فرض کیا کہ موافق اسم عبد الجلیل کے کوئی نام اسمائے حسنی مین سے نکالین تو اسم سمیع نکلا کیونکہ اعداد عبد الجلیل و سمیع برابر مین پس دونون کو جمع کیا تو تین سو ساٹھ ہوئے تیس عدد خارج کئے تو باقی تین سو تیس ہے اونکو چار پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت بیاسی اور دو کسر رہے اوسکو مربع مین بہرا اور خانہ تیرہ ایک عدد کسر بڑہا کر آخر تک پورا کیا تو صورت نقش یہ ہوئی۔

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۴	۹۸	۹۰	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

بعدہ مطابق عدد خانہ اول یعنی بیاسی کے دو اسم معلوم ہوئے یعنی حمید ودود اور موکل اونکے تنکفیل و منتمائیل ہین پس وقت صبح اسطرح پڑہنا چاہئے یا حمید یا ودود بحق تنکفیل و منتمائیل بحق الحمید الودود اور موافق اعداد خانہ آخر یعنی ۹۰ کے

بھی دو اسم دریافت ہوئے حی و حسیب اسکو وقت ظہر کے ۹۰۰ بار اسطرح پڑہا اجب یا تنکفیل بحق الحی الحسیب
بعد ازان خانہ اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایکسو اسی ہوئے مطابق اسکے اسم سمیع ہے پس عصر کے وقت
ایک سو اسی بار اجب یا ہولکیل بحق السمیع پڑہا اسکے اعداد دو مربع جمع کئے تو تین سو ساٹھ ہوئے موافق
اونکے دو قسم دریافت ہوئے قادر و مجیب پس یہ مغرب کے وقت تین سو ساٹھ دفعہ پڑہے اجب یا عطرائیل
ویا روبائیل بحق القادر المجیب بعدہ کل اعداد ہر چہار دو مربع جمع کئے تو ایکہزار چارسو چالیس ہوئے
موافق اونکے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط و بصیر و حکم و حفیظ پس عشا کے وقت ایک ہزار
چارسو چالیس بار پڑہے اجب یا جبرائیل یا تنکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکم فقط۔
واضح ہو کہ یہ طریقہ پڑہنے اسماء الحسنیٰ کا جمیع امور کے واسطے مثل جاہ و مرتبت و عداوت و حفظ و
امان و دفع سحر و جادو و مقہوری اعداء و کشایش رزق بنہایت موثر اور مجرب ہے اگر طالب چند روز پڑہ سکے
تو بہتر ہے ورنہ دو سحر پڑہ لیوے اگر معلم ورد کو تو اولی ہے نہین تو ایک ہی چلہ کافی ہے لیکن پڑہتے
وقت نقش پرکردہ روبرو رکھے

فصل سوم قاعدہ پر کرنے اشکال پنج در پنج کے بیان مین

واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طرح مخمس کا بہی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کے ہے کیونکہ مخمس کے ۲۵ خانے
ہوتے ہین اگر اسپر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلع یعنے ڈہائی مین ضرب کی تو ۶۵ ہوئے پس تخم مخمس کا
ہے اور اگر ۲۵ مین ایک کم کرکے نصف ضلع مین ضرب کیا تو ۶۰ ہوئے پس یہ طرح مخمس کی ہے پس جب
اسم یا اسکے اعداد مخمس مین پر کرنے منظور ہون تو اول ۶۰ عدد اوسمین سے کم کرکے باقی اعداد کو پانچون
حصے نقش شروع کرے اور آخر تک لیجاکر اور اگر باقی کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ معینہ کے بڑہاوے
مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ اکیس مین اور دو ہون تو سولہ مین اور تین ہون تو خانہ گیارہ مین اور چار
کسر ہون تو خانہ ۶ مین ایک عدد زیادہ کرین اور یہ طرح واسطے ہلاکی دشمن کے ہے اور تفرقہ اعداء و عقد
اللسان و محبت محبوب و حصول مرام کے اکثر مفید ہوتی ہے شکل مخمس بر صفحہ ۴۵ ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۱۶	۱۲	۱۸

دیگر برائے مقہوری اعداء و عزل و نصب و خدمت و عہدہ
یَا قَاہِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ
شکل مخمس حرف خالی مین پر کرو اور حروف اسم مذکور حوالی نقش کے
گرد لکہو اور نقش کو روبرو رکھکر اسم مذکور موافق اسکے اعداد کے پڑہے
پہر سر برہنہ کرکے اور ایک برتن مین آگ لیکر سر پر رکہے اور
وہی آیت مذکور جسقدر ہو سکے پڑہے اور دشمن کا تصور
بحالت تباہی کرے اور بعد فراغ وہ نقش آگ مین جلاوے
اور خانہ خالی مین دشمن کا نام لکہے نقش یہ ہے۔

۷۰۶	۵۰۵	۵۰	۲۲۶	۱۳۰۵
۵۰۸	۱۱۲۷	۱۰۵۲۸	۲۳۰	۱۲۰
۳۸۵	۲۱۲	[illegible]	۲۲۸	۱۳۰۰
۵۰۰۴	۳۳۸	۱۱۳۶	۱۳۰۸	۳۵۲
۱۱۲	۵۶	۱۱۳۸	۱۱۲	۲۳۸

دیگر ابو بکر بن جشم ؒ سے منقول ہے کہ اگر حروف کہیعص شکل پنج در پنج مین پر کرکے چاندی مین اور چاندی
یا سونے کے تہیوے پر بساعت مشتری یا زہرہ مین کندہ کرائے اور اوس تہیوے کو انگوٹھی مین نصب کرا کے اپنے
پاس رکہے ہر بلا سے محفوظ رہے اور عزت اور فراخی رزق
حاصل ہو اگر کوئی اپنے سرہانے رکہکر سوے خواب مین تجلی
معلوم ہو جاوے شکل اوسکی یہ ہے۔

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

فصل چہارم قاعدہ پر کرنے اشکال شش در شش یعنی مسدس کے بیان مین

معلوم ہو کہ اس شکل کے عدد وفق یعنے تخم ایک سو گیارہ اور عدد طرح ایک سو پانچ موافق قاعدہ
مقرر کے ہین پس جو اسم یا آیت واسطے ازدیاد محبت و مقہوری اعداء اور تسخیر خلائق کے اس شکل
مین بساعت قران مشتری و زہرہ پر کرے نہایت موثر ہے مثلاً ہم لفظ عالی کو مسدس مین پر کرنا
چاہتے ہین پس ہم نے اوسکے عدد ایک سو گیارہ مین سے ۱۰۵ طرح کئے تو باقی ۶ رہے اوسکو تقسیم
بحصص ... ایک ... یہ نقش شروع کیا اور ... خانہ ...

اسکی یہ ہوگی۔ اگر بالفرض کسی عدد مین کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ مقررہ کے پر کرین شکل مسدس یہ ہے

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۸	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

فصل پنجم قواعد پر کرنے نقش مسبع و وفق مسبع کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ شکل بہت دفع شر اعدا بہت مفید ہے عدد وفق ۱۷۵ اور عدد طرح ۱۶۸ باقی حصہ ہفتم سے شروع کرو اگر کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ گذشتہ کے پر کرے صورت اسکی یہ ہے شکل مسبع

فصل ششم مثمن و وفق مثمن یعنی ہشت در ہشت کے بیان مین

۲۱	۳۲	۲۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۳۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵

یہ شکل واسطے تالیف قلوب و تسخیر مزیر ساعت شرف آفتاب بیحد غایت موثر ہے پس جو اسم یا آیت کو اس شکل مین پر کرنا چاہے تو اسکے عدد نکالکر اس مین سے ۲۵۲ طرح کرکے باقی آٹھوین حصہ سے شروع کرے مثلاً ۲۶۰ مین سے ۲۵۲ تفریق کیئے تو ۸ بچے اور اسکو آٹھوین حصہ ایک سے نقش شروع کیا تو صورت اسکی یہی ہوئی جو مقابل مین لکھی جاتی ہے ہشت در ہشت ہے

۸	۵۰	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۱	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

فصل نہم نہ در نہ کے بیان میں

یہ شکل واسطے تسخیر و فتح الرجال اور حصول مرادات کیواسطے نہایت موثر ہے پس جس آیت یا اسم کو اس مطلب کے لیے شکل نہ در نہ مین پر کیا چاہیے تو اسکے عدد نکالکر ۳۶۰ عدد طرح کرکے باقی کے نوین حصہ سے شروع کرے مثلاً ۳۶۹ مین سے ۳۶۰ طرح کیئے تو باقی ۹ کو حصہ نوین ایک سے نقش شروع کیا صورت اسکی مقابل میں ہے

۱۳	۷۶	۷۵	۷۳	۹	۱۳	۱۵	۱۶	۷۷
۱۲	۲۶	۶۱	۶۰	۲۳	۲۷	۲۸	۶۲	۷۰
۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۳۳	۳۶	۵۱	۵۷	۷۱
۱۰	۳۳	۳۲	۴۰	۳۹	۴۴	۳۸	۵۸	۵۲
۸۰	۶۵	۵۳	۴۰	۳۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱
۷۹	۶۴	۵۴	۳۸	۴۳	۴۲	۳۹	۸	۲
۶۸	۶۳	۳۱	۳۲	۴۹	۴۶	۴۷	۱۹	۳
۶۸	۲۰	۲۱	۲۲	۵۹	۵۵	۵۳	۵۶	۴

۵ ۶ ۷ ۸ ۷۴ ۷۸ ۷۶ ۷۵ ۷۲

فقط یہانتک جو بیان ہوا قاعدہ پر کرنے نقوش کا تھا ہر شخص ان اشکال مذکورہ کی روشنی میں ہر

وآیات کا نقش پر کریگا اب یہاں سے نقوش متفرق کا بیان ہوتا ہے

فصل ہشتم در بیان تعاویذ متفرقات

نقش عددی آیۃ الکرسی برائے دفع بلا و کشائش رزق مجرب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر نقش آیۃ الکرسی ملفوظی واسطے آسیب و جن بھوت و پلید وغیرہ کے نہایت مجرب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر نقش فاتحہ کا تمام امراض کیلئے گلے مین ڈالنا یا پلانا مفید ہے اور واسطے ترقی تجارت کے مال مین رکھے یا دکان مین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے چیچک نہایت مفید ہو دیگر برائے ہر بار ایک نقش پلائے اور ایک گلے مین ڈالے

۳۰۵	۳۱۰	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۶	۳۰۸
۳۰۹	۳۰۲	۳۰۷

برائے نظر بد گلے میں ڈالے

ست	ع ع	ج	ا
د	نصف نصف	د	ط
ل	د	ج	ے
ط	ج	ی	م

برائے چیچک دگلو انداز

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش دیگر برائے چیچک گلو انداز نقش مقابل بخط تیز سے کاغذ مین

۲ دوسرا نقش چیچک کا یہ ہے

سا	ع	ج	لو
ـــ	ب	د	ط
ـہ	ا	ذ	د
ا	ع	ی	د

برائے دفع ... تقدیر ...

ع	ع	م	سرو
ذ	ہ	ع	۱۳
ع	ا	۵۵	۲
ع	۲	۳	۲

برائے ... مقام ... باندھے

ص	د	۲	۵۵
۲	۵۵	د	د
ع	۵۵	د	۲
ع	د	د	۱

برائے زیادتی شیر عورت سات تعویذ
اس شکل کے چینی کی برتن پر لکھکر
دھوکر پلاوے اور ایک تعویذ بازو پر باندھے

برائے دفع سہان مرغ کی خون سے لکھکر
کولھے پر باندھے گلے میں ڈالے تعویذ یہ ہے

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۳	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

برائے سہان

۳۵	۲۸	۳۴
۳۶	۳۲	۳۰
۳۹	۳۰	۳۳

برائے درد ناف ہرن کی جھلی پر
لکھکر ناف پر باندھے نقش یہ ہے

کابس

واسطے دفع گریہ کودک کے لکھکر نقش
پیہو دیگی یہ لکھکر سرہانے رکھے

ع	ع	ہ	ص	۸	۱۹	۲۴	۵
۹	۵۱	ع	۱۳	۲۱	۳	۵	۲۰
ع	۷	۹	۱۲	۱۲	۱۱	۱۴	۷
۱۵	۲۳	۲	۱	۱۸	۵	۴	۲۳

نقش سوفیتین واسطے دفع سحر اور
جادو کے ایک گلے میں باندھے
اور دوسرا پلاوے -

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر برائے تپ لرزہ

تین روز پیپل کے پتے پر یہ اسم لکھکر
مریض کو چٹاوے - بسم اللہ سرت
(اول روز) بسم اللہ سعدت (دوسرے روز)
بسم اللہ فرحت (تیسرے روز)

برائے دفع مرگی

خون مرغ سپید سے یہ تعویذ لکھکر صاحب مرض
کے گلے میں ڈالے اور مرغ کا گوشت پکاکر بڑے
پیر کی فاتحہ دلاوے اور صلحا کو کھلاوے
خدا چاہے آزار جاتا رہے

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۳	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

ایضاً برائے مرگی

خون مرغ سپید سے لکھکر گلے میں ڈالو
پانی میں گھولکر پلاوے طلسم یہ ہے

فتح فتح فتح فتح ۲۳۱۶

برائے جملہ امراض

کودکان ورانی کے دن یہ
تعویذ لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے
اور اس دن گوشت نکھاوے
نقش یہ ہے

۳۰	د	ج	ہ
د	ق	ک	و
۱۳	۳	۹۱	ع
۲۱۹۷	ال	۱۰۳۷	۵ ول

برائے سقوط حمل

یہ نقش لکھکر کمر میں باندھو نقش یہ ہے

د	ی	د	س
د	س	د	ی
س	د	ی	د
ی	د	س	د

برائے دفع آسیب

جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اور شیطان
پتھر پھینکتا ہو اسکان میں یہ نقش لگاوے

۹۹۱۸	۹۹۱۵	۹۹۲۸	۹۹۰۵
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۳	۹۹۱۴	۹۹۱۸
۹۹۱۹	۹۹۱۲	۹۹۰۷	۹۹۲۸

دیگر برائے مرد بستہ

یہ نقش سیسہ پر لکھکر آگ میں گرم
کرے جب سرخ ہو جاوے تب مریض
اوس پر پیشاب کرے انشاء اللہ
کھل جاوے نقش یہ ہے

علمہ	کفے	محلی
سکمہ	لواغ	محق
یاسمہ	عمہ ۹	طسمہ ۲

دیگر فلیتہ برای آسیب

از حضرت مخدوم اشرف جہانگیر
سر اول غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے
پہنکر فلیتہ رکھے بعدہ روبرو بیٹھکر
اوسکے اوپر پنلا سوت باندھے
اور کوری ہنڈی پانی سے بھرکر
اوسکے اوپر کورا چراغ رکھے اور
کڑوا تیل روشن کرے اور اوسکے
نزدیک پھول پتری رکھے
اور لوبان جلاوے اور تین دیوے کو غسل
دیگر روبرو فلیتہ کے بٹھاوے اور دونوں
باطہارت اوسکے پاس بیٹھے رہیں
تا کہ وہ چراغ کو نہ پھینکے اور
اوسکو ہاتھ لگاوے بعدہ تین سو بار کلمہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے
اول آخر تین تین بار درود شریف
اسی طرح تین روز متواتر کرے انشاء اللہ
آسیب دفع ہو فلیتہ یہ ہے -

۸	۲	۳	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

دیگر فلیتہ برائے آسیب

مطابق ترکیب بالا روشن کرے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اینچہ کہ در وجود فلان بن فلان
باشد و مزاحمت میدہد درین فتیلہ
چراغ در آید بحق آصف بن برخیا
بحق سلیمان بن داؤد -

دیگر برائے دفع سحر

یہ نقش لکھکر گلے میں ڈالے خدا چاہے سحر اثر نکرے

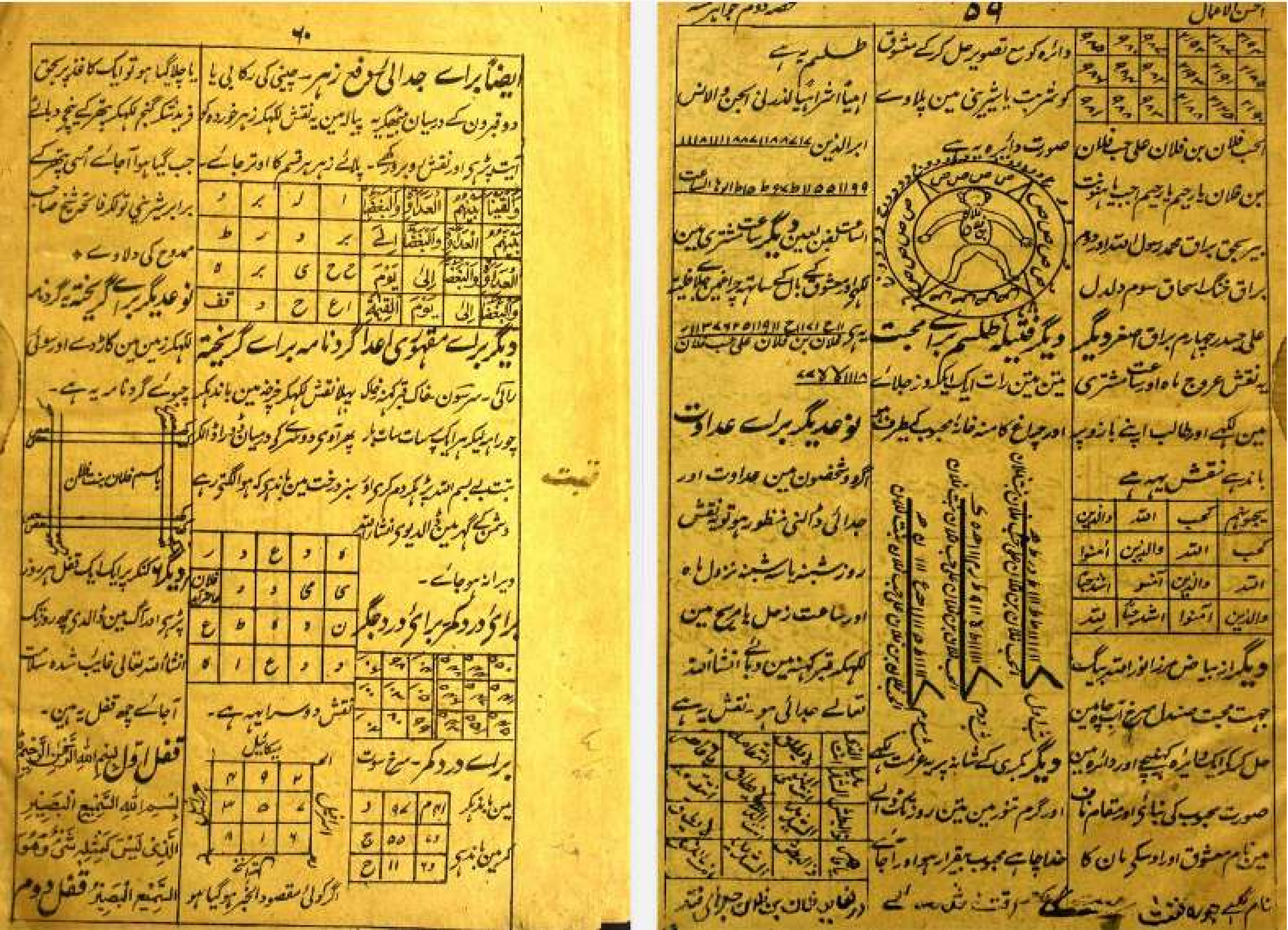
ر	صر	لہ	۱۱
ک	ر	د	صر
۵	سی	ہی	حح
صر	و	ح	لح

دیگر

یہ حرف کوری ٹھیکری پر لکھکر
تین روز نہار منہ پانی میں
دھوکر مسحور کو پلاوے اثر جادو کا جاتا رہے
حروف یہ ہیں ححخھ حصطو صدو
ححخھ حصعلک سعلد اہیا ولا حول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم ...
ساہ فرہ لو عہ

دیگر برائے محبت

یہ تعویذ شربت یا شیرینی پر گھولکر ...
پلاوے خدا چاہے مطیع ہو جاوے ...



[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

احب فلان بن فلان علی حب فلان
بن فلان یا رحیم یا رحیم جب یا بوست
بیر بحق براق محمد رسول اللہ اور دوم
براق خنگ اسحاق سوم دلدل
علی چہارم براق اصغر دیگر
یہ نقش عروج ماہ اور ساعت مشتری
مین لکھے اور طالب اپنے بازو پر
باندھے نقش یہ ہے

یحبونہم	کحب	اللہ	والذین
کحب	اللہ	والذین	آمنوا
اللہ	والذین	آمنوا	اشد حبا
والذین	آمنوا	اشد حبا	للہ

دیگر از بیاض حضرت انور اللہ بیگ
جہت محبت صندل سرخ آب چاہ مین
حل کرکے ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ مین
صورت محبوب کی بنائے اور مقام ناف
مین نام معشوق اور اوسکی مان کا
نام لکھے چہرہ

دائرہ کو مع تصویر حل کرکے معشوق
کو شربت یا شیرینی مین پلاوے
صورت دائرہ یہ ہے

دیگر فتیلہ طلسم برائے محبت
تین تین رات ایک ایک روز جلائے
اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کیطرف ہو

دیگر بکری کے شانہ پر یہ صورت لکھے
اور گرم تنور مین تین روز تک رکھے
خدا چاہے محبوب بیقرار ہو اور آجائے
وقت نقش

طلسم یہ ہے
اهیا اشراهیا لمسلی الجمع الاش
ابرالدین ۱۱۱۸۱۱۱۸۸۸۱۸۸۸۱۴
۱۱۹۹۵۵۱۱۷۸۸۷۸۱۷۵۵۱۴۰۸ السعات
اس ساعت مین دیگر ساعت مشتری مین
لکھ اور معشوق کی بانہ کے ساتھ چراغ مین جلا دے
فلان بن فلان علی حب فلان ۱۱۳۲۸۲۳۵۱۱۹۱۱ح۱۸۱ح
۱۱۱۷۷۸۸

تعویذ دیگر برائے عداوت
اگر دو شخصون مین عداوت اور
جدائی ڈالنی منظور ہو تو یہ نقش
روز شنبہ یا سہ شنبہ نزول ماہ
اور ساعت زحل یا مریخ مین
لکھکر قبر کہنہ مین دبائے انشاء اللہ
تعالے جدائی ہو نقش یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

در فلان بن فلان جدائی فتد

ایضا برائے جدائی و دفع زہر ۔ چینی کی رکابی یا
دو قبرون کے درمیان بچھاکر پیالہ مین یہ نقش لکھکر زہر خوردہ کو
آیت پڑھ کر اور نقش دھو کر پلائے زہر ہر قسم کا اوتر جائے

وقیضا	بینہم	العداوۃ	والبغضا	ا	ل	ب	و
بینہم	العداوۃ	والبغضا	الی	ب	و	ر	ط
العداوۃ	والبغضا	الی	یوم	ح ح	ی	ب	ہ
والبغضا	الی	یوم	القیمۃ	اع	ح	د	تف

دیگر برائے مقہوری اعدا گردنامہ برائے گریختہ
رائی ۔ سرسون خاک قبر کہنہ یہ نقش لکھکر خرقہ مین باندھکر
چوراہے پر ہر ایک سات سات بار پھر آوے دو گز کے درمیان گاڑ دے اوس کا
جنت بسم اللہ پڑھکر دم کرے او سبز درخت مین باندھکر ہو
دشمن کے گھر مین الدیو انشاء اللہ
ویرانہ ہوجائے

ہ	و	ع	و	ر
ی	ی	و	و	فلان
ن	و	ء	ط	ع
و	و	ع	ا	ہ

برائے درد کمر برائے درد جگر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش دوسرا یہ ہے
میکائیل

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اگر کوئی مقصود الخبر ہوگیا ہو

برائے درد کمر ۔ سرخ سوت

۱۴۴	۶۷	ر
۶۰	۵۵	ق
۶۲	۱۱	ح

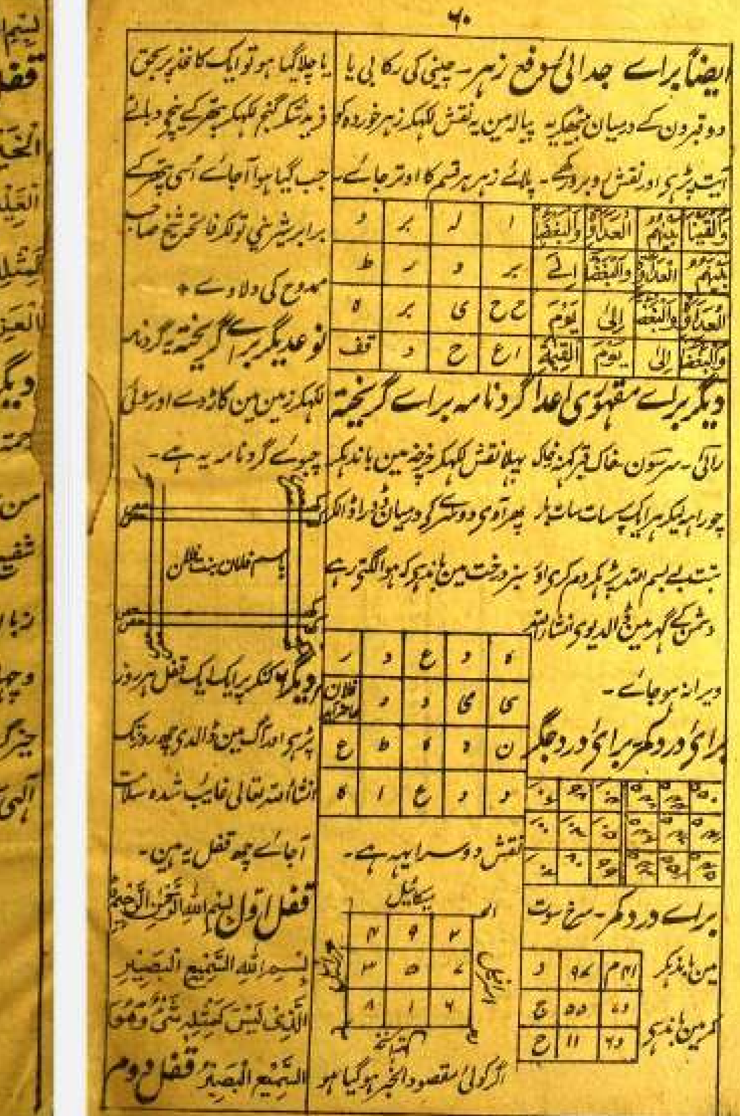
مین گرہ دیکر
کمر مین باندھے

یا چلا گیا ہو تو ایک کاغذ پر بحق
فرید شکر گنج لکھکر پتھر کے نیچے دبائے
جب گیا ہوا آجائے اسی پتھر کے
برابر شیرینی لیکر فاتحہ شیخ صاحب
ممدوح کی دلاوے
تعویذ دیگر برائے گریختہ یہ گردنامہ
لکھکر زمین مین گاڑ دے اور سولی
چبوئے گردنامہ یہ ہے
باسم فلان بنت فلان
دیگر ۔ لنگر پر ایک ایک قفل ہر روز
پڑھ کر آگ مین ڈالدے چھ روز تک
انشاء اللہ تعالی غائب شدہ سلامت
آجائے چھ قفل یہ ہین
قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ السمیع البصیر
الذی لیس کمثلہ شیء وھو
السمیع البصیر قفل دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر
قفل سوم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع العلیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو العلیم
الخبیر قفل چہارم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العلی القدیر الذی لیس کمثلہ شیء وھو
العلیم الحکیم قفل پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العزیز الحکیم الذی لیس
کمثلہ شیء وھو العزیز الکریم قفل ششم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ
العزیز الرحیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو العزیز الغفار برحمتک یا ارحم الراحمین

دیگر برائے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دشواریہا مجرب الاخیل منقول از حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ - چاہئے کہ یہ نقش لکھکر روبرو رکھے اور یہ پڑھے خداوندا ملکا بادشاہا سلاما سن بیچارہ پریشان برسان کہ جملہ جہان برکف ایشان داشتہ اند سن ایشان را بدرگاہ تو شفیع سے آرم بزودی حاجت این بیچارہ برآوردہ خیر گردان (اس جگہ نام مہم وحاجت کا زبان پر لاوے) بعدہ کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمت چہل ہزار و چہار صد و چہل و چہار محمد کہ در پشت اخفا و در چشمہ لبغار در یک مصلا خفتہ اند حاجت این درماندہ برآوردہ خیر گردانی - الٰہی بحرمت سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت ہفت مرد اخیار الٰہی بحرمت پنج مرد عمدہ الٰہی بحرمت سہ مرد اوتاد الٰہی بحرمت دو مرد قطب الٰہی بحرمت یک مرد غوث الٰہی بحرمت اویس قرنی سہ بار کہے
نام مہم یا حاجت کا زبان پر لاوے اور پھر دعائے سندھ
نقش پڑھے اور نقش منظم حسب ذیل ہے

دیکھو صفحہ ۲۲



ایضاً برائے جدائی و دفع زہر - چینی کی رکابی یا دو قبروں کے درمیان جھکیہ پیالہ میں یہ نقش لکھکر زہر خوردہ کو آیت پڑھ اور نقش و بر دیکھے - پالے زہر ہر قسم کا اوتر جائے -

والقینا	بینہم	العداوۃ	والبغضاء	ا	ل	بر	و
بینہم	العداوۃ	والبغضاء	الی	بر	و	ر	ط
العداوۃ	والبغضاء	الی	یوم	ح ح	ی	بر	ہ
والبغضاء	الی	یوم	القیمۃ	اع	ح	و	تف

یا جلا گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ نقش زعفران و مشک گلاب سے لکھکر پتھر کے نیچے دبائے جب گیا ہوا آجائے اسی پتھر کے برابر شیرینی تو کر فاتحہ شیخ صاحب ممدوح کی دلاوے -

نوع دیگر برائے گریختہ یہ گردنامہ لکھکر زمین میں گاڑ دے اور سوئی چبوئے گردنامہ یہ ہے -

دیگر برائے مقہوری اعدا گردنامہ برائے گریختہ

رائی - سرسون خاک قبر کہنہ نمک پیلا نقش لکھکر خرقہ میں باندھکر چوراہہ پر رکھکر ہر ایک پر سات سات بار پھر آوے دو کر کے درمیان دراڑ الکر بستہ بے بسم اللہ پڑھکر دم کرے اور سبز درخت میں نانہ کر کے ہوا لگتی رہے دشمن کے گھر میں ڈالدیوے انشاء اللہ ویرانہ ہو جائے -

دیگر یہ کنکر پر ایک ایک قفل ہر روز پڑھکر آگ میں ڈالدے پھر روز انشاء اللہ تعالیٰ غائب شدہ سلامت آجائے چھ قفل یہ ہیں -

ہ	و	ع	و	ر	
کا	کا	و	و		فلان بن فلان
ن	و	ہ	ط	ع	
و	و	ع	ا	ہ	

برائے دردِ جگر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے دردِ کمر - سرخ سوت میں باندھکر کمر میں باندھے

۱۱م	۷۹	۵
۷۵	۵۵	ع
۷۵	۱۱	ع

نقش دوسرا یہ ہے -

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اگر کوئی مقصود الخبر ہو گیا ہو

قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر **قفل دوم**

تبت





- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ



386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana